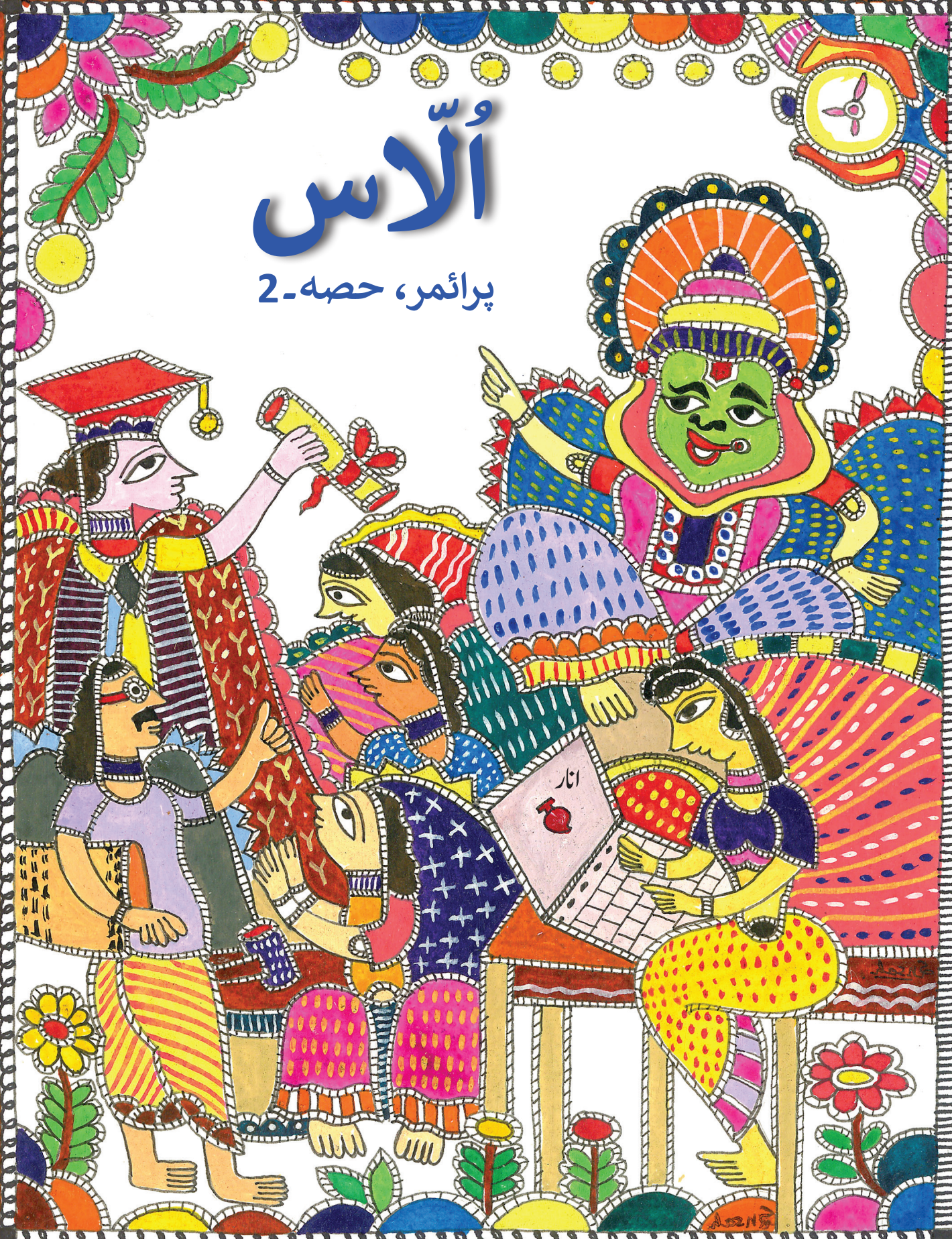
اُلّاس

پرائمر، حصہ-2



CELL FOR NATIONAL CENTRE FOR LITERACY
राष्ट्रीय साक्षरता केंद्र–प्रकोष्ठ



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
National Council of Educational Research and Training

نو بھارت ساکشرتا کاریہ کرم



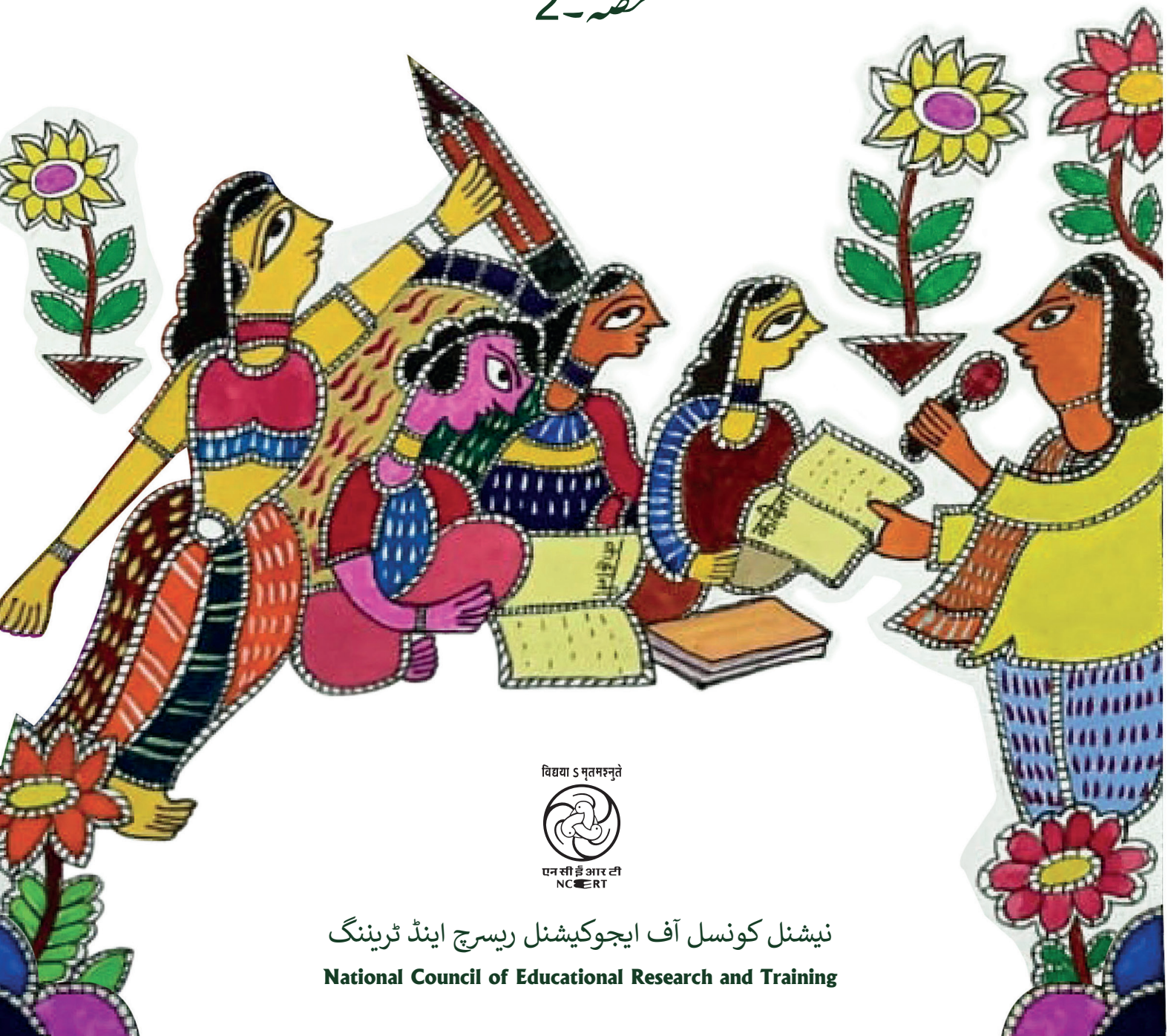
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
National Council of Educational Research and Training

نو بھارت ساکشرتا کاریہ کرم

اُلّاس

پرائمر

حصہ۔2



विद्यया ऽ मृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

National Council of Educational Research and Training

پیش لفظ

قومی تعلیمی پالیسی 2020 پندرہ سال یا اس سے زیادہ کی عمر کے ان سبھی لوگوں کو خواندہ بنانے کی خواہش کا اظہار کرتی ہے جو بعض اسباب سے خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت حاصل نہیں کر سکے۔ اس سیاق میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے نکات کو عملی شکل دینے کے لیے یکم اپریل 2022 سے حکومت ہند کی طرف سے اُلّاس (**نو بھارت ساکشرتا پروگرام**) کا آغاز کیا گیا ہے جس میں تعلیم بالغان کے سبھی پہلو شامل ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد نہ صرف بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت پیدا کرنا ہے بلکہ اکیسویں صدی کے شہری کے لیے اپنے ضروری دیگر عوامل کو بھی شامل کرنا ہے۔ مثلاً زندگی کی اہم ہنرمندیاں (روپے پیسے سے متعلق خواندگی، ڈیجیٹل خواندگی، کاروباری ہنرمندی، نگہداشت و بیداری صحت کے ہمراہ نگہداشتِ اطفال اور تعلیم و خاندانی بہبود)، پیشہ ورانہ ہنرمندی کا فروغ (مقامی روزگار کے حصول کے نقطۂ نظر سے)، بنیادی تعلیم (ابتدائی، مڈل اور ثانوی سطح کی صلاحیت کے ہمراہ)، مسلسل تعلیم (آرٹ، سائنس، ٹیکنالوجی، ثقافت، کھیل اور تفریح مجموعی تعلیمِ بالغان کی درسیات کے ہمراہ مقامی آموزگاروں کے لیے دلچسپی یا افادیت کے دیگر موضوعات جیسے زندگی کی ہنرمندیوں پر زیادہ ترقی یافتہ مواد کے ہمراہ)۔ اس طرح یہ اسکیم انسانی شخصیت کے ارتقا کو کلی طور پر دیکھتی ہے اور انصاف پسند، تعقل پسند اور باشعور شہری کی تخلیق کرتی ہے۔

اُلّاس کے دستاویز میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ملک میں 15 سال اور اس سے زیادہ کے زمرۂ عمر میں غیر خواندہ افراد کی کل تعداد 25.76 کروڑ (مرد 9.08 کروڑ، عورتیں 16.68 کروڑ) ہے۔ 10-2009 سے 18-2017 کے دوران ساکشر بھارت پروگرام کے تحت خواندہ کی حیثیت سے تصدیق شدہ افراد 7.64 کروڑ کی ترقی کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ موجودہ زمانے میں بھارت میں تقریباً 18.12 کروڑ بالغ افراد ابھی بھی ناخواندہ ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی سال 2020 سے 2030 تک 100٪ خواندگی کے حصول کا ہدف مقرر کرتی ہے اور این۔سی۔ای۔آر۔ٹی میں قومی خواندگی مرکز (CNCL) کے قیام کی سفارش کرتی ہے۔ اس ہدف کے حصول کے لیے قومی اور صوبائی سطح پر کئی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔

ممکن ہے کہ '**اُلّاس**' میں شامل آموزگار چاہے خواندہ نہ ہوں لیکن وہ تعلیم یافتہ ہوں گے اور اپنی زندگی کی جدوجہد، مسائل کا سامنا کرنے اور مناسب فیصلہ لینے پر قادر بھی ہوں گے۔ یہ آموزگار اپنی زندگی کے الگ الگ سیاقوں میں اپنی زبان یا زبانوں کا بول چال میں استعمال بھی کرتے ہیں اور ریاضیاتی فہم کے ساتھ اپنے کاموں میں لین دین بھی کرتے ہیں۔ انھیں صرف پڑھنا لکھنا اور اعداد شماری سیکھنے کی ضرورت ہے جس سے مفید اور باوقار زندگی گزارنے کی راہ ہموار ہو سکے۔

خواندگی ایک وسیع تصور ہے جو صرف حروف یا اعداد و شمار کا علم حاصل کرنے تک محدود نہیں ہے بلکہ مختلف سیاقوں میں موضوع کو بصری، سمعی اور ڈیجیٹل مواد کا استعمال کر کے پہچاننے، سمجھنے، تخلیق کرنے، حساب لگانے اور تبادلۂ خیال کی صلاحیت ہے۔

(بین الاقوامی خواندگی تنظیم (آئی۔ایل۔اے) سے ماخوذ)۔اس شکل میں بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی قابلِ عمل ہے اور زندگی کو بہتر طور پر جینے میں مدد کرتی ہے۔

بنیادی خواندگی کا حصول، تعلیم کا حصول اور ذریعۂ معاش کے مواقع کا حصول ہر شہری کا حق ہے۔خواندگی اور بنیادی تعلیم کسی کے شخصی، شہری، سماجی، اقتصادی اور زندگی گزارنے کی تعلیم کے مواقع کی ایک نئی دنیا کھول دیتی ہے۔یہ نئی دنیا انسان کو پونجی اور پیشہ ورانہ دونوں ہی سطحوں پر آگے بڑھانے میں مدد کرتی ہے۔قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اس پس منظر کو ذہن میں رکھتے ہوئے اُلّاس کے تحت ناخواندہ آموز گاروں کے لیے **اُلّاس پرائمر** (4 حصوں میں) کی تشکیل کی گئی ہے۔یہ **پرائمر** (Primers) مجموعی شکل میں بنائے گئے ہیں جس میں زبان اور ریاضی دونوں شامل ہیں۔موضوع و مواد کی شکل میں 13 موضوعات مقرر کیے گئے ہیں جو عام طور پر ہمارے آس پاس دکھائی دیتے ہیں۔یہ موضوعات ہیں :خاندان اور پڑوس، بات چیت، ہمارے آس پاس، کھانا پینا اور صحت، ووٹنگ، قانونی خواندگی، آفات سے نپٹنا، وقت، سفر، تفریح، روپیے پیسے سے متعلق خواندگی، ماحول کے تئیں بیداری وغیرہ۔زبان کے تحت انہی موضوعات سے متعلق بامعنی، جامع اور دلچسپ مواد اور روزمرہ کے حساب کتاب کے ساتھ اردو زبان اور حساب کو پڑھنے کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔آموز گاروں کے پڑھنے لکھنے اور حساب کو سیکھنے میں مدد کے لیے ایک ہدایت نامہ بھی تیار کیا گیا ہے۔یہ ہدایت نامہ اساتذہ/تسہیل کاروں کے استعمال میں آئے گا جو سیکھنے میں آموز گاروں کی مدد کرے گا۔اس ہدایت نامے میں خواندگی کا وسیع پس منظر، زبان اور ریاضی کی آموزش کا نکتہ اور سیکھنے سکھانے کے عمل پر تفصیل سے گفتگو کی گئی ہے۔**پرائمر** اور ہدایت نامے میں دیے گئے نکات تجویز کے طور پر ہیں۔آموز گاروں کی سطح، صلاحیت، ضروریات اور مقامی حالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان میں حسب ضرورت تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

اُلّاس پرائمر میں شامل بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کی واقفیت سے متعلق نکات کو مرکز میں رکھتے ہوئے آموز گاروں/رضاکار اساتذہ کے لیے آن لائن ماڈیول یا ویڈیو پروگرام بھی وضع کیے گئے ہیں جو دِکشا پورٹل (DIKSHA Portal) پر **سب کے لیے شِکشا ورٹیکل** اور این سی ای آر ٹی کے یوٹیوب چینل NCERTOFFICIAL@ پر دستیاب ہیں۔ان ہدایت ناموں اور ویڈیو پروگراموں کی مدد سے آموز گاروں کو سیکھنے سکھانے میں مدد ملے گی۔

کونسل **پرائمر** اور ہدایت نامے کی تیاری میں شامل سبھی مضامین کے ماہرین، کونسل کے اراکینِ شعبہ، کارکنانِ انتظامیہ کی مسلسل محنت کے لیے ممنونیت کا اظہار کرتی ہے۔ساتھ ہی ان سبھی تخلیق کاروں اور اداروں کی بھی شکر گزار ہے جنھوں نے اپنے مواد اور معاونین کی مدد لینے میں فراخدلانہ تعاون دیا۔ چار حصوں پر مشتمل اس **پرائمر** کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ کی تجاویز کا خیر مقدم ہے۔

فروری 2024
نئی دہلی

دنیش پرساد سکلانی
ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

رضا کار اساتذہ سے دو باتیں

بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی 'جن جن سا کشر' (تعلیم بالغان) کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس کا مقصد 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے اُن آموز گاروں کو خواندہ بنانا ہے جو پڑھے ہوئے ہیں لیکن حروف سے واقف نہیں ہیں یا ناخواندہ ہیں۔ اُلّاس کے تحت انھیں پڑھنے، لکھنے اور اعداد شناسی کے ہنر کو اُن آموز گاروں تک پہنچانا ہے جو کسی وجہ سے اسکولی تعلیم کا حصہ نہیں بن سکے یا اُسے جاری نہیں رکھ سکے۔ اس لیے ممکن ہے کہ سماجی شعور کے مراکز یا آپ کے رابطے میں آنے والے ناخواندہ آموز گار پڑھنے لکھنے کے عمل میں الگ الگ سطحوں پر ہوں۔

ہمیں اس پر توجہ دینی چاہیے کہ آموز گار سمجھ دار ہیں اور انھیں زندگی گزارنے کا ایک لمبا تجربہ ہے۔ وہ اپنی زندگی میں مخالف حالات کا سامنا کرتے ہیں اور انھیں اپنے حق میں ساز گار بنا لینے کا ہنر بھی جانتے ہیں۔ ہوسکتا ہے ان میں سے بیشتر افراد کام کاجی ہوں جو گھر پر یا باہر کسی نہ کسی کام کاج میں لگے ہوئے ہوں یا پھر زندگی کی کوئی ذمہ داری نبھا رہے ہوں۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ خواندگی / پڑھنا لکھنا اور ریاضی کی سمجھ اُن کی روزمرہ زندگی کو مزید آسان بنائے جس کی مدد سے وہ اپنے تجربے اور سمجھ (صلاحیت) میں مزید گہرائی اور وسعت لاسکیں۔ ساتھ ہی وہ ان صلاحیتوں کا استعمال زندگی کے مختلف حالات میں کرسکیں۔ اس کا امکان ہے کہ اس سے اُن کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔

رضا کار اساتذہ کی حیثیت سے ہمارے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ:

- خواندہ بننے میں ہم جن آموز گاروں کی مدد کرنے جا رہے ہیں وہ 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ اُن کے پاس ہم سے زیادہ تجربات کا خزانہ ہو۔ اُن کے تجربات کے احترام کی توقع کی جاتی ہے۔
- وہ اپنے روزمرہ کاموں کو اپنے طریقے سے کر لیتے ہیں۔ اُن کی کارکردگی کی ستائش کی توقع کی جاتی ہے۔
- وہ تبھی پڑھیں گے جب انھیں پڑھنا مفید لگے گا۔ آموز گاروں کو پوری تیاری سے پڑھائیں تاکہ وہ جو پڑھ رہے ہیں اس کا فائدہ اُنھیں مل سکے۔ اس سے ہم بھی بہت کچھ نیا سیکھیں گے اور آپ کی خود اعتمادی میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس لیے ہم پوری تیاری، محنت اور احترام کے ساتھ آموز گاروں کو پڑھائیں۔
- **اُلّاس پرائمر** اُردو زبان اور ریاضی کی مجموعی شکل ہے۔ اس کے ہر ایک سبق میں اُردو زبان کی صلاحیتوں اور ریاضی کی صلاحیتوں کے فروغ کے لیے کافی جگہ ہے۔
- آموز گار اُردو زبان سننے اور بولنے پر قادر ہیں لیکن شاید پڑھنے لکھنے کا موقع نہ ملنے کی وجہ سے وہ پڑھنے لکھنے میں کسی طرح کی مشکل محسوس کرتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بعض آموز گاروں کو تھوڑی بہت حروف شناسی آتی ہو۔ اسی طرح آموز گار کے پاس ریاضی

کے زبانی استعمال کی ہنرمندی اور اعداد شناسی کے لیے مناسب مواقع تو ہوں لیکن اعداد کی شناخت اور مختلف اقسام کے ریاضیاتی مسائل حل کرنے میں انھیں مشکل ہوتی ہو۔

- اسباق میں پوری تصویر، کہانی، نظم یا دیگر دلچسپ مواد کے ذریعہ اُردو زبان کے کچھ نئے حروف، الفاظ اور قابلِ مطالعہ چیز کو پڑھنا لکھنا سکھایا گیا ہے۔ اس مطالعاتی مواد کے سیاق میں ریاضی کے اعداد شمار کرنا اور مسائل حل کرنا سکھایا گیا ہے۔ ہم چاہیں تو مندرجہ ذیل نکات کو سامنے رکھتے ہوئے اضافی مقامی وسائل اور سامان کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اس سے ہم آموز گاروں کی سطح، اُن کی صلاحیت اور ضروریات کو ذہن میں رکھتے ہوئے مطالعاتی مواد فراہم کر سکتے ہیں۔
- **پرائمر** میں دی گئی تصویروں کا بھرپور استعمال کریں۔ تصویریں اندازہ لگا کر پڑھنا لکھنا سیکھنے میں مددگار ہوں گی۔ تصویروں میں کوئی چیز بھی ہو سکتی ہے اور پورا عمل اور واقعہ بھی۔ ضرورت کے مطابق تصویروں کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تصویریں آموز گاروں کو بات چیت کرنے اور اپنے تجربوں میں ساجھے داری کی دعوت دیتی ہیں۔
- **اُلّاس** کے پہلے صفحہ پر خاص طور پر آموز گاروں کے لکھنے کے لیے مناسب جگہ دی گئی ہے تاکہ وہ اپنا نام، پتہ اور رابطے کا ذریعہ (فون نمبر) لکھیں۔ آموز گاروں کی زندگی میں ایسے مواقع بار بار آتے ہیں جب انھیں اپنا نام وغیرہ لکھنا ہوتا ہے۔ یہ کام اُن کی زندگی سے بہت نزدیک سے جڑا ہوا ہے۔ ہو سکتا ہے وہ اپنا نام نہ لکھ پا رہے ہوں تو ایسے آموز گاروں کو اُن کا نام، پتہ، فون نمبر وغیرہ ضروری معلومات لکھ کر دکھائیں اور دیکھ کر لکھنے میں اُن کی مدد کریں۔
- **اُلّاس پرائمر** کے چاروں حصوں کے آخر میں اُردو زبان کے حروفِ تہجی دیے گئے ہیں۔ اس کا مقصد آموز گاروں کو اردو حروفِ تہجی سے متعارف کرانا ہے۔ لیکن آغاز بامعنی مواد سے ہی ہوگا۔ ایک بار حروف سے متعارف ہو جانے کے بعد حروفِ تہجی کی مدد سے آموز گاروں سے حروف کی پہچان کرائی جا سکتی ہے۔ جو آموز گار پہلے سے ہی تھوڑی بہت حروف شناسی کی واقفیت رکھتے ہیں وہ اردو حروفِ تہجی کی جدول والے صفحہ کا استعمال پہلے بھی کر سکتے ہیں۔
- اردو حروفِ تہجی کی جدول کو بار بار دیکھنے سے آموز گاروں کی حروف شناسی کی صلاحیت مضبوط ہوتی ہے۔ وہ اندازہ لگا کر حروف کو پہچاننے، پڑھنے اور لکھنے میں اس مہارت کا استعمال کر سکتے ہیں۔
- اردو زبان کے حروف کی پہچان کے اردگرد زبان سے متعلق کھیلوں کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اردو حروفِ تہجی میں دیے گئے کسی ایک حرف سے شروع ہونے والے الفاظ بولنا یا ایک سے زیادہ حروف استعمال کرتے ہوئے الفاظ کو بولنا، پڑھنا اور لکھنا جیسے کھیل بھی مددگار ہو سکتے ہیں۔
- اردو حروفِ تہجی کو ایک ایک حروف کے جال کی شکل میں استعمال کرتے ہوئے الفاظ بنانے کا کام بھی کھیل کی شکل میں کرایا جا سکتا ہے۔ اس حروف جال میں سیکھے ہوئے حروف / اعراب لیے جا سکتے ہیں۔

- **پرائمر** کے اختتام پر دیے گئے حروف تہجی کو آموز گار ان پڑھنے، لکھنے اور سیکھنے کے دوران کبھی بھی دیکھ سکتے ہیں اور پڑھنے لکھنے میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔

آموز گاروں کو پڑھانے کے دوران قابلِ توجہ باتیں:

- اپنے طالب علم کو جانیں۔ ہم اپنے آموز گار کے بارے میں جانیں کہ کیا انھیں بالکل بھی پڑھنا لکھنا نہیں آتا یا وہ پہلے سے کچھ پڑھنا لکھنا جانتے ہیں یا پھر انھیں صرف حروف کی پہچان ہے یا پھر وہ صرف اپنا نام ہی لکھنا جانتے ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اعداد شناسی سے واقف نہ ہوں یا ریاضی کے اعداد اور اعداد شماری کے مقررہ طریقے جانتے ہوں۔ اُن کے بارے میں، اُن کی پسند اور ناپسند، سکھ دکھ، خاندان، تفکرات اور جدوجہد کو بھی جانیں تاکہ جب ہم سیکھنے سکھانے کا عمل شروع کریں تو اُن کی زندگی کے حالات و واقعات کو بھی ذہن میں رکھتے ہوئے بات چیت کر سکیں۔ باتوں باتوں میں انھیں حوصلہ مل سکے اور وہ خود کو بااختیار محسوس کر سکیں۔ ہماری انسانی ہمدردی اُن کی زندگی کے بے شمار دکھ بھرے پہلوؤں سے اُن کی توجہ ہٹا سکتی ہے۔

- اپنی پڑھنے پڑھانے کی سرگرمیوں کو پُرکشش بنائیں۔ آپ کے آس پاس ایسی کئی چیزیں ہوں گی جو سبق کی تدریس کے لیے مفید ہو سکتی ہیں۔ سبق سے متعلق ایسی دستیاب چیزوں مثلاً کوئی اخبار، رسالہ، اشتہار، بجلی کا بل، ریل گاڑی کا ٹکٹ وغیرہ کا موزوں طور پر استعمال کریں۔

- آموز گار کو اپنی بات کہنے کا موقع دیں۔ خود زیادہ بولنے سے بچیں۔ آموز گار کو اظہار خیال کرنے، بحث کرنے کا بھرپور موقع دیں۔ ہو سکتا ہے ہماری خواہش بہت زیادہ معلومات دینے کی ہو۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا ہے کہ ہمارے آموز گار پہلے سے ہی بہت کچھ جانتے ہیں۔ بلکہ ہم خود اُن کی معلومات اور تجربات سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اس کے لیے ہم اُن کا شکریہ ادا کرنا نہ بھولیں۔

- اضافی مطالعاتی مواد استعمال کریں۔ **اُلّاس** کے ہر ایک سبق کو پڑھ کر اُس سے تعلق رکھنے والا مختلف نوعیتوں کا بامعنی مطالعاتی مواد اکٹھا کریں، جو دلچسپ ہو اور آس پاس آسانی سے دستیاب ہو۔ اس سے پڑھی جا رہی زیر مطالعہ چیز کو سمجھنا آسان ہو گا اور آموز گار اُس سے اپنا تعلق قائم کر سکیں گے۔

- آموز گار کے تئیں حساس اور مثبت نقطۂ نظر رکھیں۔ ہم یہ نہ سوچیں کہ ہم عمر میں چھوٹے ہیں تو وہ ہماری باتوں پر سنجیدگی سے غور نہیں کریں گے۔ وہ آپ کو بھرپور احترام اور محبت دیں گے کیوں کہ ہم پڑھنے لکھنے اور اعداد کا شعور پیدا کرنے میں اُن کی مدد کر رہے ہیں۔ آپ بہت ہی سمجھ دار، تجربہ کار اور حساس فرد ہیں، پھر بھی یہ یاد دلانا ضروری ہے کہ اُن کے کام کاج، لباس، تلفظ یا اُٹھنے بیٹھنے کے طور طریقوں پر کسی طرح کا منفی تبصرہ نہ کریں۔

- **آموز گار کی سہولت کا دھیان رکھیں**۔ پڑھنے پڑھانے کا وقت، مقام، حد وغیرہ کا تعین آموز گار کے مطابق ہی رکھیں۔ آموز گاروں کے لیے بیٹھنے کی سہولت کچھ اس طرح سے ہو کہ وہ آرام سے بیٹھ سکیں اور جب ہم انھیں حروف اور الفاظ پڑھ کر دکھا رہے ہوں تو وہ آسانی سے دیکھ بھی سکیں۔ دری، مونڈھے وغیرہ کا پہلے سے ہی انتظام کر لیں جس سے زیادہ عمر والے جن آموز گاروں کے گھٹنے وغیرہ میں درد ہو انھیں گھنٹہ دو گھنٹہ بیٹھنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔

- **بنیادی ضروریات کا انتظام کرنا**۔ جس جگہ پر ہم آموز گاروں کو پڑھا رہے ہوں وہاں پینے کے پانی کا انتظام کرنا ضروری ہو گا۔ وہاں معقول روشنی بھی ہونی چاہیے تا کہ آنکھوں پر زور نہ پڑے۔

- **آموز گار کے تجربے اور ہنرمندی کا احترام کریں**۔ ہمارے آموز گار کے پاس اپنی زندگی کے بہت سے تجربات ہیں۔ پڑھنا لکھنا سیکھنے میں ان تجربات کا بھرپور فائدہ اُٹھایا جائے تو آپ کے لیے پڑھنا، لکھنا، سکھانا آسان ہو جائے گا۔ ہمارے آموز گار کام کاجی ہیں۔ وہ طرح طرح کے ہنر جانتے ہوں گے۔ اُن کے کام کاج کی لفظیات اور ریاضیاتی ہنرمندیوں کا پڑھنا لکھنا سکھانے میں صحیح طرح سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پڑھنے لکھنے کے سیاق میں آپ کی سمجھ زیادہ ہے۔ کام کاج اور زندگی کے تجربوں کی بات کی جائے تو اُن کی سمجھ زیادہ ہے۔ آپ سے توقع ہے کہ آپ انھیں احترام سے مخاطب کریں گے۔ اُن کی عمر اور اُن کے تجربوں کو بھرپور احترام دیں گے۔

- **آموز گار کے سیکھنے کے عمل کو سمجھیں**۔ یہ ہو سکتا ہے کہ آپ نے جو کچھ آج سکھایا ہے وہ اسے دو تین دن بعد بھول جائیں۔ یہ بہت فطری بات ہے۔ اس لیے پچھلے سیکھے ہوئے کو دہرانا اور مشق کرنے کی ترغیب دینا ضروری ہو گا۔ ہر آموز گار کے سیکھنے کی رفتار اور طریقے میں فرق ہو گا اس بات کا خاص خیال رکھیں اور انھیں کی رفتار اور طریقے سے سیکھنے میں اُن کی مدد کریں۔ سیکھنے اور تبدیلی میں وقت لگتا ہے اس لیے صبر کا دامن نہ چھوڑیں۔ مرکز کے ماحول کو دلچسپ بنانے کے لیے کھیل، تقریبات اور تیوہاروں کی مناسبت سے مزے دار گیت وغیرہ بھی گائیں۔ گیت، قصے، کہانی، تجربات کی ساجھے داری سے ہم سیکھنے سکھانے کے نکات کو جوڑ سکتے ہیں۔ اس سے سیکھنے کے عمل کو دلچسپ بنایا جا سکتا ہے۔ سیکھنے کے لیے کسی محرک اور پُرلطف ماحول کا ہونا لازمی ہے۔

دلی تمناؤں کے ساتھ

اُوشا شرما
پروفیسر وانچارج
سی۔این۔سی۔ایل
این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

کمیٹی برائے درسی کتاب

صدر

- دنیش پرساد سکلانی، ڈائریکٹر این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

صلاح کار

- انوپ کمار راجپوت، پروفیسر وصدر شعبۂ اشاعت، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- رنجنا اروڑہ، پروفیسر وصدر شعبۂ نصابی مطالعات، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شری دھر شریواستو، جوائنٹ ڈائریکٹر، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- سندھیا سنگھ، پروفیسر وصدر شعبۂ تعلیم السنہ، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

تیاری کمیٹی

- قاضی عبید الرحمٰن ہاشمی، پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- نجمہ رحمانی، پروفیسر وصدر شعبہ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
- نشاط فاروق، پروفیسر (ریٹائرڈ) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نسرین بیگم، پروفیسر بیکنٹھی دیوی گرلز کالج، آگرہ، یوپی
- اکشے کمار دکشت، منٹر ٹیچر ایجوکیشن، ڈائریکٹوریٹ، دہلی
- کامیشور راؤ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ریجنل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ، بھوپال، مدھیہ پردیش
- دھرم پرکاش، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبہ اُبتدائی تعلیم، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شامہ بلال، پی۔جی۔ٹی اردو (ریٹائرڈ)، سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- فخر عالم، ٹی۔جی۔ٹی اردو، جواہر نودیہ وِدّیالیہ، گورکھپور، یوپی
- ماہِ طلعت، ٹی۔جی۔ٹی اردو، جامعہ مڈل اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نوشاد عالم، ٹرانسلیٹر، اکیڈمی آف پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- طاہرہ سلطان، فری لانسر، جامع مسجد، دہلی۔6
- ڈاکٹر شبنم ناز، لیکچرر اردو، سرودیہ کنیا وِدیالیہ، مدن پور کھادر، دہلی

- شباہت حسین، ٹی جی ٹی ریاضی، ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سینئر سیکنڈری اسکول، جعفر آباد، دہلی
- یاچنا گپتا، سینئر کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- یاسمین اشرف، کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ورشا سنگھل، جونیئر پروجیکٹ فیلو، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- شواشری واستو، کنسلٹنٹ، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ستیہ ویر سنگھ، پرنسپل، گورنمنٹ انٹر کالج، باغپت اتر پردیش
- شیام سشیل، رائٹر، وسُندھرا انکلیو، نئی دہلی
- سونالی، جونیئر پروجیکٹ فیلو، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- ڈاکٹر جاوید عالم، جونئر پروجیکٹ فیلو، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی
- سونیکا کوشِک، صلاح کار، ٹاٹا ٹرسٹ، نئی دہلی
- چمن آراخاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

جائزہ کمیٹی

- قاضی عبید الرحمن ہاشمی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- نجمہ رحمانی، پروفیسر و صدر شعبۂ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
- نشاط فاروق، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نسرین بیگم، پروفیسر، بیکنٹھی دیوی گرلز کالج، آگرہ، یوپی
- شمامہ بلال، پی جی ٹی اردو (ریٹائرڈ)، سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- فخر عالم، ٹی جی ٹی اردو، جواہر نودیہ وِدّیالیہ، گورکھپور، یوپی
- ماہِ طلعت، ٹی جی ٹی اردو، جامعہ مڈل اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- ڈاکٹر نوشاد عالم، ٹرانسلیٹر، اکیڈمی آف پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
- طاہرہ سلطان، فری لانسر، جامع مسجد، دہلی۔6
- ڈاکٹر شبنم ناز، لیکچرر اردو، سرودیہ کنیا وِدیالیہ، مدن پور کھادر، دہلی
- شباہت حسین، ٹی جی ٹی ریاضی، ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سینئر سیکنڈری اسکول، جعفر آباد، دہلی
- چمن آراخاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

- چمن آراخاں، پروفیسر، سی۔این۔سی۔ایل، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

فہرست موضوعات

تمہید iii

رضا کار اساتذہ سے دو باتیں v

کمیٹی برائے درسی کتاب ix

اظہارِ تشکر xi

4. ہمارے آس پاس 94-119

- اے اَے چ بھ ڈ ڑ ش
- سکھو ماجری گاؤں کی کہانی
- 51 سے 100 تک کے اعداد پہچاننا اور لکھنا
- گروپوں میں گننا
- 1 سے 50 تک جوڑ اور گھٹا کرنا
- 51 سے 100 تک جوڑ اور گھٹا کرنا
- سمندر سے پانی کہاں جاتا ہے

5. کھانا پینا اور صحت 122-155

- اُ ہ ح چھ تھ پھ ف ٹھ اُو
- کھانا پینا
- 100 سے 1000 تک کے اعداد پہچاننا، پڑھنا اور لکھنا
- اکائی، دہائی اور سیکڑوں کے گروپ میں گننا
- ایک عددی گنتیوں کو ضرب دینا

6. انتخاب 158-177

- گھ دھ ڈھ ڑھ ژ
- تین عددوں والی گنتیوں کا جوڑ اور گھٹا کرنا
- ضرب حقائق کی تعمیر
- لمبائی کی ناپ (سینٹی میٹر، میٹر)

7. قانونی معلومات 178-200

- ص ض ط ظ ق
- مدد ملی تو کیسے؟
- ہمارا وطن
- پہلی معلومات رپورٹ (ایف۔آئی۔آر)
- روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی مختلف چیزوں کی سمجھ
- تقسیم کی سمجھ پیدا کرنا
- وزن کی ناپ تول (گرام اور کلوگرام)

میری کتاب

میرا نام – _____

میرا پتہ – _____

_____

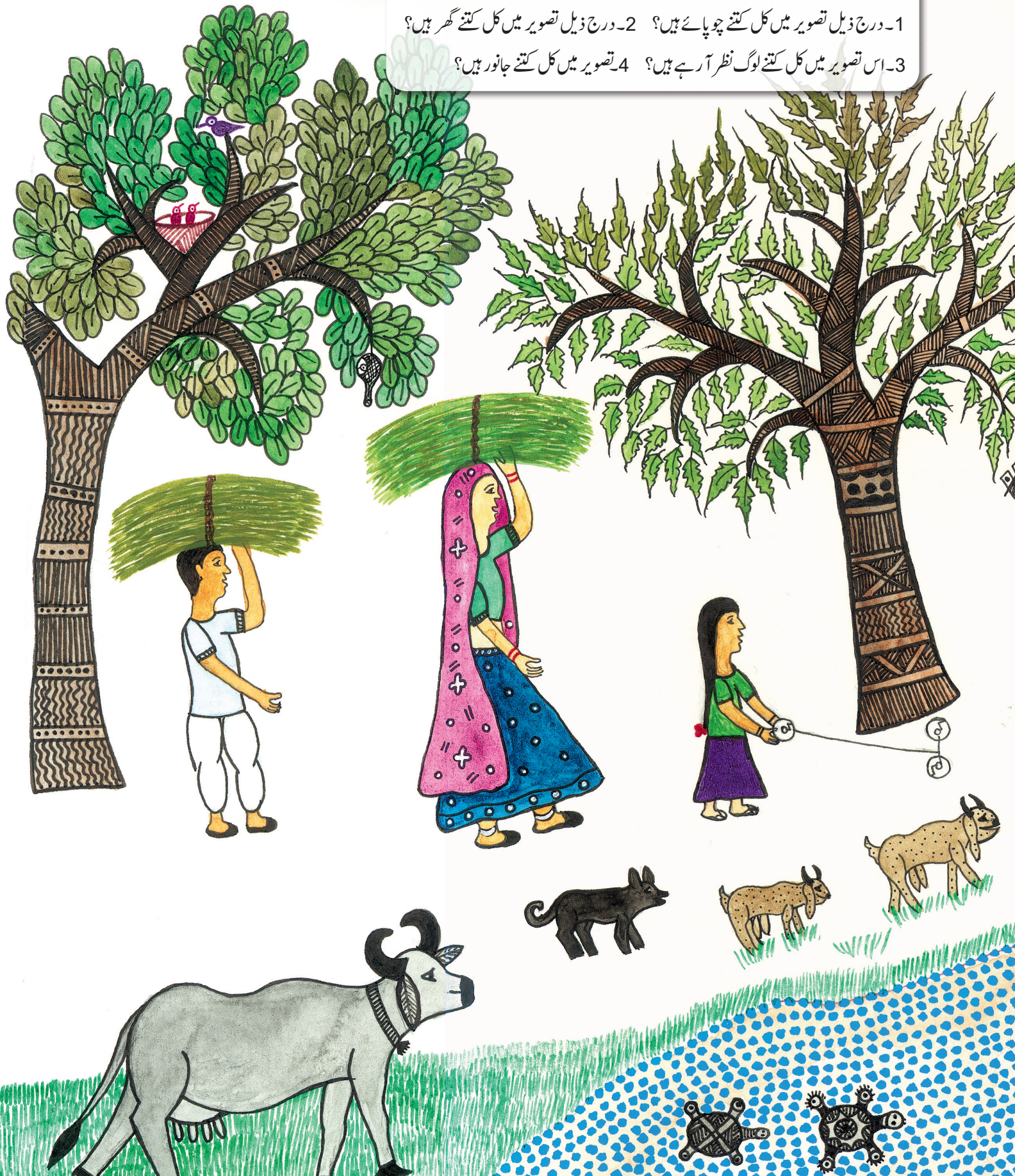
میرا موبائل نمبر – _____


सुनीता

بات چیت کے لیے

1۔ درج ذیل تصویر میں کل کتنے چوپائے ہیں؟ 2۔ درج ذیل تصویر میں کل کتنے گھر ہیں؟

3۔ اس تصویر میں کل کتنے لوگ نظر آ رہے ہیں؟ 4۔ تصویر میں کل کتنے جانور ہیں؟



4 ہمارے آس پاس

ہم سیکھیں گے

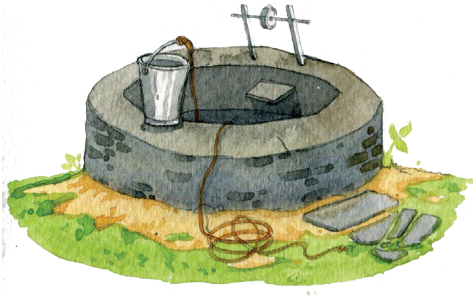
اے	اَے	چ	بھ	ڈ	ڑ	ش

- 51 سے 100 تک کی گنتی پہچاننا اور لکھنا
- گروپ میں شامل چیزوں کو شمار کرنا
- 1 سے 50 تک جمع و تفریق کرنا (گروپ بندی کے ساتھ)
- 51 سے 100 تک جمع و تفریق کرنا (بغیر گروپ بندی کے)

تصویر سے اندازہ لگا کر پڑھیے



جنگل



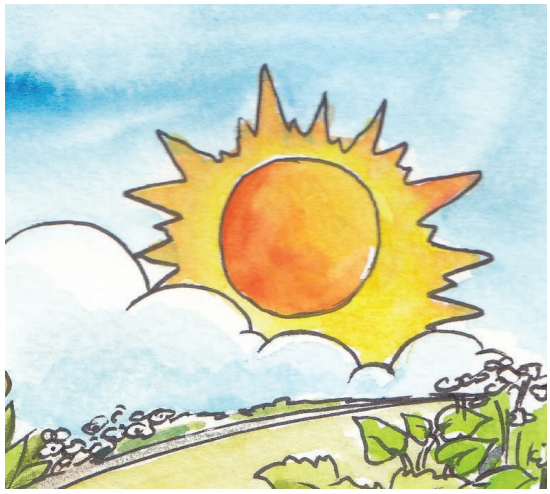
کنواں



بارش



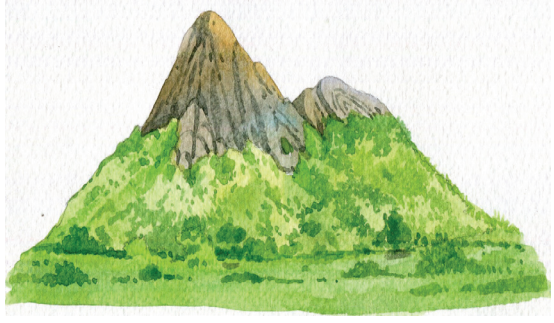
جھرنا



سورج



جانور



پہاڑ



دھواں

استاد کے لیے ہدایت: اوپر دیے گئے الفاظ پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔ تصویر کی بنیاد پر اندازہ لگانے کے علاوہ انھیں اس بات کی ترغیب دیں کہ وہ پہچانے ہوئے لفظ اور حروف کو استعمال کریں۔

پڑھیے اور حرف لکھیے



میں نے اے ٹی ایم سے پیسے نکالے

اِ ے



ایڑی

ـــے

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے

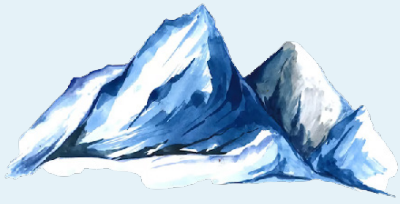
1

پڑھیے اور حرف لکھیے



اَے

ایمبولنس



بچندری پال نے ایوریسٹ کی چوٹی فتح کی

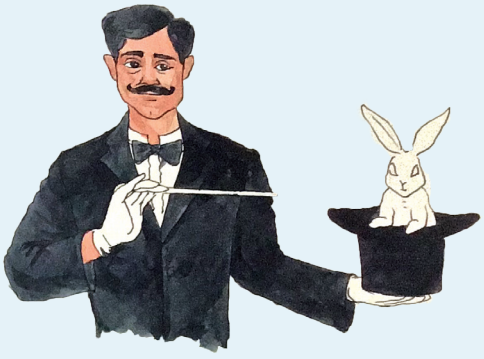
تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے



استاد کے لیے ہدایت: تصویر دیکھ کر پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔ان سے حروف لکھوائیں۔ دی گئی جگہ پر تصویر کا نام لکھوائیں۔

پڑھیے اور حرف لکھیے

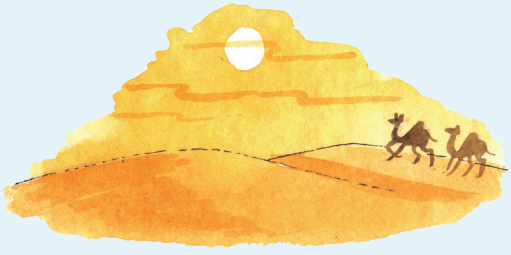
ج



جادوگر



جڑ



جیسل میر بے حد خوبصورت جگہ ہے

جو	جوتنا	جیسا	جیت
جتنا	باجا	جیب	جون

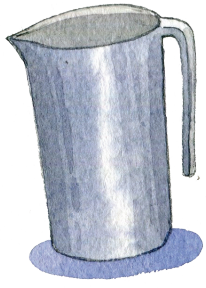
ج

ج

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے







استاد کے لیے ہدایت: لفظ پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کیجیے۔ ان سے حروف لکھوایئے اور دی گئی جگہ پر تصویر کا نام لکھوایئے۔

پڑھیے اور حرف لکھیے



بھیڑیے جھنڈ میں رہتے ہیں



بھٹّا

بھ



بھیڑ

ب

ب

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے







ڈ



ڈاکیہ



ڈولی



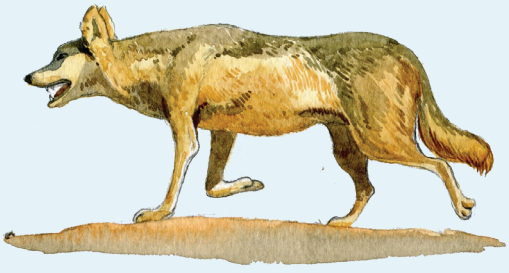
ڈاک خانہ

ڈکار	لاڈلی	ڈیرا	ڈیل ڈول	ڈاکیہ
ڈیزل	ڈوری	ڈولنا	ڈالنا	ڈالی
ڈائری	ڈبہ	ڈگر	ڈرانا	نڈر

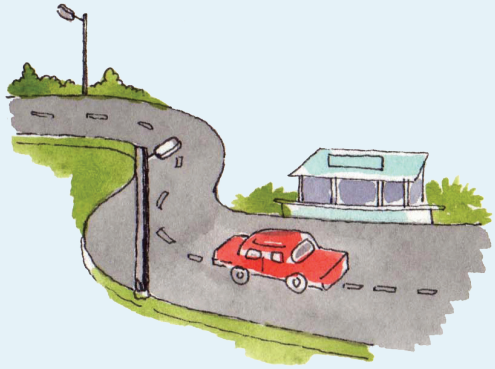
ڈ

ڈ

پڑھیے اور حرف لکھیے



بھیڑیا



سڑک

ڑ



لڑکا



تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے

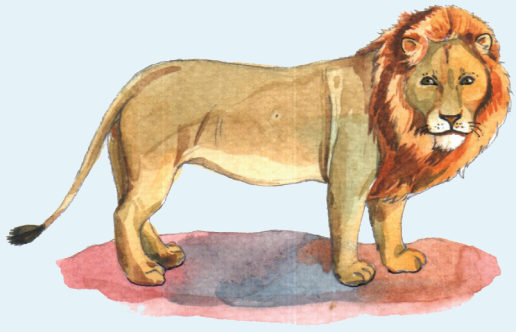






پڑھیے اور حرف لکھیے

ش



شیر



نسیم نے بڑے شوق سے
نئی شیروانی سلوائی۔



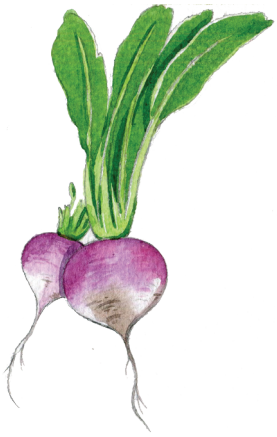
شہد

شک	شرارت	شیطان	شور
شبنم	شکایت	شملہ	شیشہ
شعلہ	کاشی	شام	کوشش

ش

ش

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے







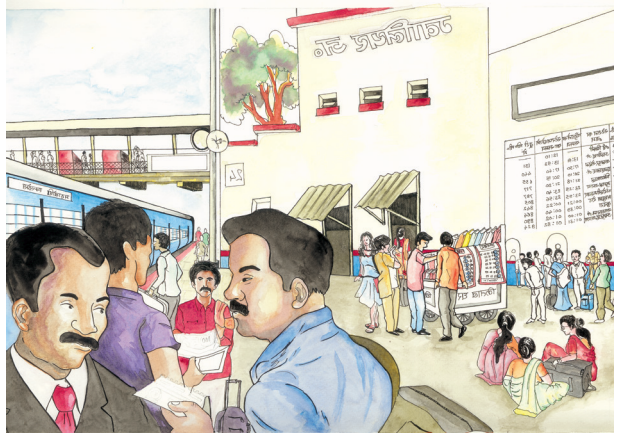
■ آپ کے گھر کے آس پاس ان میں سے کیا کیا ہے؟ خالی باکس ☐ میں (✓) صحیح کا نشان لگائیے۔



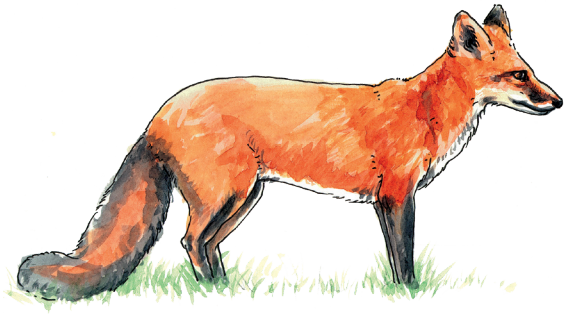
☐ کیلے کا پیڑ



☐ باغیچہ



☐ ریلوے اسٹیشن



☐ لومڑی



اسکول



اسپتال



کھیت



جھرنا

پڑھیے اور بات چیت کیجیے۔

سُکھو ماجری گاؤں کی کہانی

سُکھو ماجری نام کا ایک گاؤں تھا۔اس کے جنگل کاٹ دیے گئے تھے۔کنوؤں اور پمپوں میں پانی نہیں تھا۔ندیوں کا پانی بہت مَٹ میلا ہو گیا تھا۔لیکن 1970 میں سُکھو ماجری گاؤں بدل گیا۔ سُکھو ماجری میں گرام سبھا بنی۔گرام سبھا نے مل جل کر فیصلہ لیا کہ سب سے پہلے جنگلوں کو بچانا ہے۔



بارش کے پانی کو جمع کرنے کے لیے سینچائی ٹینک بنایا گیا۔سینچائی ٹینک کے چاروں طرف پیڑ لگائے گئے۔بچوں نے بھی پیڑ لگائے۔کام مشکل تھا لیکن گاؤں والوں نے خوب محنت کی۔پانچ سالوں میں سکھو ماجری گاؤں ہرا بھرا خوش حال بن گیا۔

استاد کے لیے ہدایت: اوپر دی گئی کہانی ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں اور ان سے اسی طرح کی دوسری کہانیاں سنانے کو کہیں۔پیڑ، جنگل، پانی اور بارش کے پانی کو جمع کرنے کی ضرورت کے بارے میں بات چیت کریں۔ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں ساتھیوں سے بات چیت کریں۔

نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔

سوال 1 اپنے گاؤں کا نام لکھیے۔

سوال 2 آپ کے گھر میں استعمال کے لیے پانی کہاں کہاں سے آتا ہے؟

نل، پمپ، تالاب، ندی، کنواں، ٹنکی، بوتل کا پانی۔

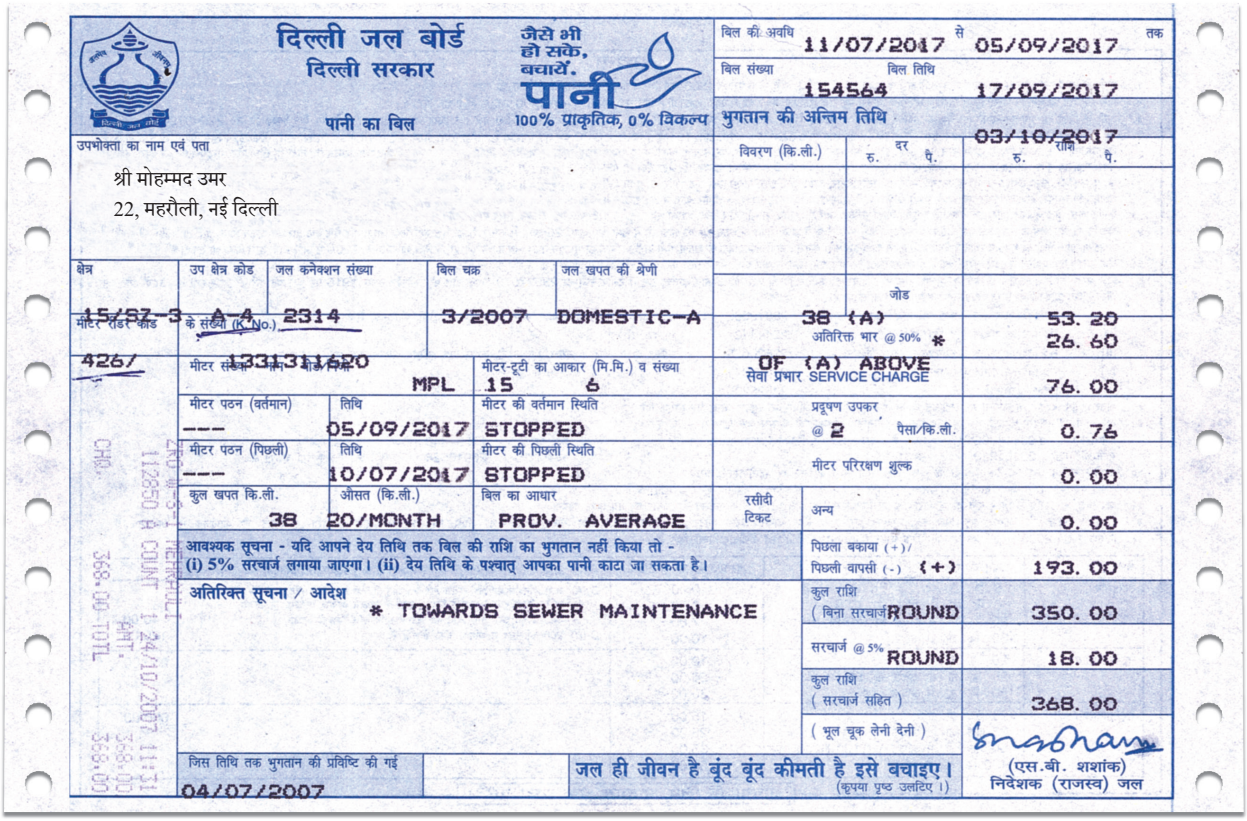
سوال 3 گھر میں استعمال کرنے کا پانی کس میں بھر کر رکھتے ہیں؟

لوٹا، گھڑا، بالٹی، ٹنکی، بوتل، ٹب، کین

سوال 4 کیا آپ کے علاقے میں بھی پانی کی پریشانی ہے؟ آپ کو اس کمی کی کیا وجوہات نظر آتی ہیں؟ بحث کیجیے۔

استاد کے لیے ہدایت: اوپر دیے گئے سوالات پر بات چیت کریں اور جواب لکھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔سوال نمبر 4 پر خاص طور پر بات چیت کریں۔صاف پانی پینے کے فوائد پر بھی بات چیت کریں۔ (ساتھی باکس میں دیے گئے الفاظ سے مدد لے سکتے ہیں۔)

آیئے بات چیت کریں



दिल्ली जल बोर्ड
दिल्ली सरकार
पानी का बिल

जैसे भी हो सके, बचायें. पानी
100% प्राकृतिक, 0% विकल्प

बिल की अवधि 11/07/2017 से 05/09/2017 तक
बिल संख्या 154564
बिल तिथि 17/09/2017
भुगतान की अन्तिम तिथि 03/10/2017

उपभोक्ता का नाम एवं पता
श्री मोहम्मद उमर
22, महरौली, नई दिल्ली

क्षेत्र	उप क्षेत्र कोड	जल कनेक्शन संख्या	बिल चक्र	जल खपत की श्रेणी
15/87-3	A 4	2314	3/2007	DOMESTIC-A

मीटर संख्या 1331311620 MPL
मीटर-टूटी का आकार (मि.मि.) व संख्या 15 6

मीटर पठन (वर्तमान)	तिथि	मीटर की वर्तमान स्थिति
---	05/09/2017	STOPPED
मीटर पठन (पिछली)	तिथि	मीटर की पिछली स्थिति
---	10/07/2017	STOPPED

कुल खपत कि.ली.	औसत (कि.ली.)	बिल का आधार
38	20/MONTH	PROV. AVERAGE

विवरण (कि.ली.)	दर रु. पै.	राशि रु. पै.
	जोड	
38 (A)		53. 20
अतिरिक्त भार @ 50% *		26. 60
OF (A) ABOVE सेवा प्रभार SERVICE CHARGE		76. 00
प्रदूषण उपकर @ 2 पैसा/कि.ली.		0. 76
मीटर परिरक्षण शुल्क		0. 00
रसीदी टिकट / अन्य		0. 00
पिछला बकाया (+)/ पिछली वापसी (-) (+)		193. 00
कुल राशि (बिना सरचार्ज ROUND		350. 00
सरचार्ज @ 5% ROUND		18. 00
कुल राशि (सरचार्ज सहित)		368. 00
(भूल चूक लेनी देनी)		

आवश्यक सूचना - यदि आपने देय तिथि तक बिल की राशि का भुगतान नहीं किया तो - (i) 5% सरचार्ज लगाया जाएगा। (ii) देय तिथि के पश्चात् आपका पानी काटा जा सकता है।

अतिरिक्त सूचना / आदेश
* TOWARDS SEWER MAINTENANCE

जिस तिथि तक भुगतान की प्रविष्टि की गई 04/07/2007

जल ही जीवन है बूंद बूंद कीमती है इसे बचाइए।
(कृपया पृष्ठ उलटिए।)

(एस.बी. शशांक)
निदेशक (राजस्व) जल

दلّی کے مہرولی علاقے میں ایک مکان کا پانی کا بل

اوپر دیے گئے بل کو دیکھیے بل میں دائرہ بناکر اپنا جواب بتایئے

سوال 1 بل کے کن حصوں کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ یہ پانی کا بل ہے؟

سوال 2 یہ بل کس جگہ کا ہے؟

سوال 3 بل کس شخص کے نام ہے؟

سوال 4 بل جمع کرنے کی آخری تاریخ کیا ہے؟

سوال 5 پانی کا یہ بل کتنے دن کا ہے؟

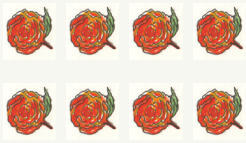
سوال 6 بل میں پانی بچانے کی بات کہاں لکھی ہوئی ہے؟

استاد کی ہدایت: پہلے بل کے بارے میں بتائیں۔ دیئے گئے سوالات پر ساتھیوں کے ساتھ بات چیت کریں۔ بل میں جواب کے لیے دائرہ لگائیں۔

راجو کی ماں

پھولوں کی مالا بنانے میں راجو اپنی ماں کی مدد کر رہا تھا۔وہ ایک ایک کر کے پھول اپنی ماں کو دیتا گیا اور نمبر بولتا گیا۔دس پھولوں کی ایک مالا یعنی، ہر مالا میں دس پھول۔راجو پھول دیتا گیا اور مالا بنتی گئی۔تو آیئے سمجھیں کتنے پھولوں کے بعد ایک مالا تیار ہوتی ہے۔

51 اکیاون	=	ایک اکائی 	+	پانچ دہائی 	50 + 1=51
52 باون	=	دو اکائی 	+	پانچ دہائی 	50 + 2=52
53 ترپن	=	تین اکائی 	+	پانچ دہائی 	50 + 3=53
54 چوّن	=	چار اکائی 	+	پانچ دہائی 	50 + 4=54

55 پچپن	=	پانچ اکائی 	+	پانچ دہائی 	50 + 5=55
56 چھپن	=	چھ اکائی 	+	پانچ دہائی 	50 + 6=56
57 ستاون	=	سات اکائی 	+	پانچ دہائی 	50 + 7=57
58 اٹھاون	=	آٹھ اکائی 	+	پانچ دہائی 	50 + 8=58
59 انسٹھ	=	نو اکائی 	+	پانچ دہائی 	50 + 9=59
60 ساٹھ	=	ایک دہائی 	+	پانچ دہائی 	50 +10=60

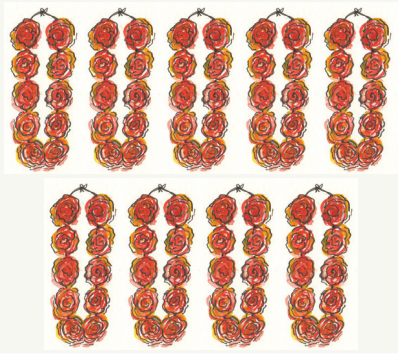
اکائی اور دہائی نمبروں کا جوڑ۔

60+1	=	61
60+2	=	62
60+3	=	63
60+4	=	64
60+5	=	65
60+6	=	66
60+7	=	67
60+8	=	68
60+9	=	69
60+10	=	70

70+1	=	71
70+2	=	72
70+3	=	73
70+4	=	74
70+5	=	75
70+6	=	76
70+7	=	77
70+8	=	78
70+9	=	79
70+10	=	80

80+1	=	81
80+2	=	82
80+3	=	83
80+4	=	84
80+5	=	85
80+6	=	86
80+7	=	87
80+8	=	88
80+9	=	89
80+10	=	90

90+1	=	91
90+2	=	92
90+3	=	93
90+4	=	94
90+5	=	95
90+6	=	96
90+7	=	97
90+8	=	98
90+9	=	99
90+10	=	100

100 (سو، سیکڑہ)	=	ایک مالا مطلب ایک دہائی 	+	نو مالا مطلب نو دہائی 		90 + 10 = 100

میرے الفاظ

▪ خالی جگہوں میں صحیح ترتیب سے نمبر لکھیے

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
11		13	14			17			20
21			24						
					36				
		43						49	
	52				56				
61			64			67		69	
		73							80
			84				88		
91		93			96				100

- بتایئے ₹68 اور ₹78 روپے میں کون سی رقم زیادہ ہے۔

  ____ سے ____ زیادہ ہے

- سیما نے گلاب کا ایک پودا ₹53 میں لیا اور گیندے کا ایک پودا ₹28 روپے میں لیا۔ سیما نے کل کتنے روپے خرچ کیے؟

گلاب کے پودے کی قیمت 53 روپے		
گیندے کے پودے کی قیمت 28 روپے		
سیما کا کل خرچ		₹ 

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ مختلف نمبروں کا موازنہ کریں اور موازنہ کرنے کے لیے الگ الگ طریقے تلاش کریں۔

- سیما کے پاس ₹60 ہیں اور اسے گیندے کا ایک اور پودا لینا ہے تو ایک پودا اور لینے کے بعد سُرجا کے پاس کتنے روپے بچیں گے

سیما کے پاس ₹60 ہیں۔		
گیندے کے پودے کی قیمت ₹28 ہے		
سیما کے پاس ₹ بچے		

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کو مختلف طریقوں سے جوڑ اور گھٹاؤ کی مثالیں دیں جس سے وہ دوبارہ نمبروں کا گروپ بنانا سیکھیں۔ ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں بھی بات چیت کریں۔

■ مل کر پڑھیے:

سمندر سے پانی کہاں جاتا ہے؟

چشموں اور تالابوں اور سے پانی بہہ کر نالوں میں پہنچتا ہے۔ نالوں سے چھوٹی ندیوں میں، چھوٹی ندیوں سے بڑی ندیوں اور پھر ہر طرف سے ندیاں آ کر سمندر میں ملتی ہیں۔ ایسا اس وقت سے ہوتا ہے، جب سے دنیا بنی ہے۔ لیکن سمندر سے پانی کہاں جاتا ہے؟ وہ کناروں سے چھلکتا کیوں نہیں ہے؟

سمندر سے پانی بھاپ بنتا ہے اور بھاپ اوپر اٹھتی ہے پھر اس سے بادل بنتے ہیں۔ ہوا بادلوں کو اڑاتی ہے اور دور دور تک پھیلاتی ہے۔ بادلوں سے پانی بارش بن کر زمین پر برستا ہے اور زمین سے بہہ کر نالوں میں پہنچ جاتا ہے۔ نالوں سے ندیوں میں پہنچتا ہے اور ندیوں سے سمندر میں، سمندر سے پانی پھر بھاپ بن کر اوپر اٹھ کر بادل بن جاتا ہے اور ہوا بادلوں کو اڑا کر دور دور پھیلا دیتی ہے۔

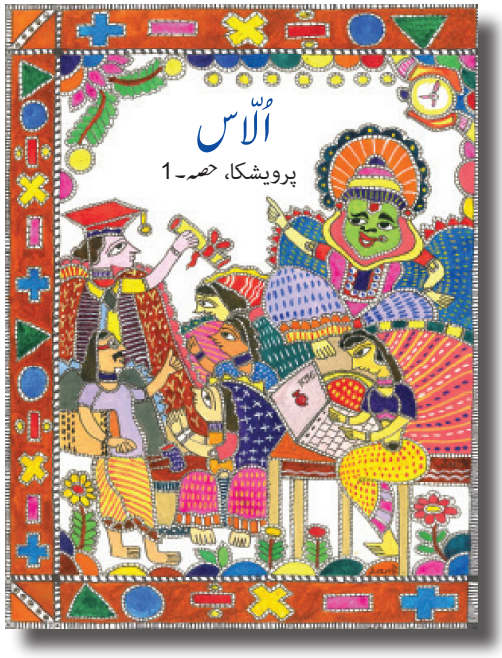
لیو ٹالسٹائی

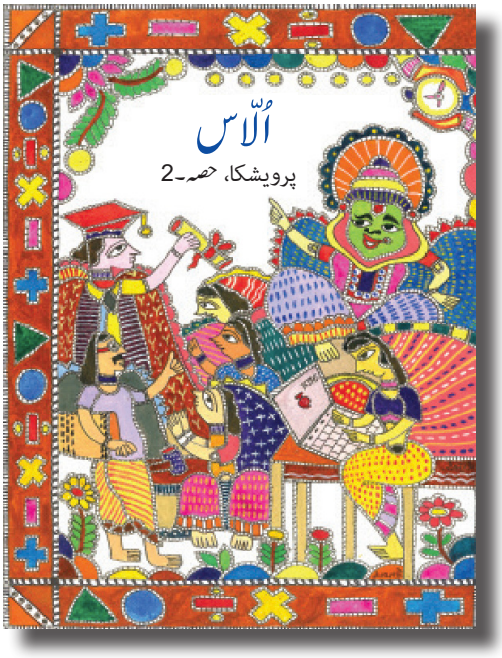


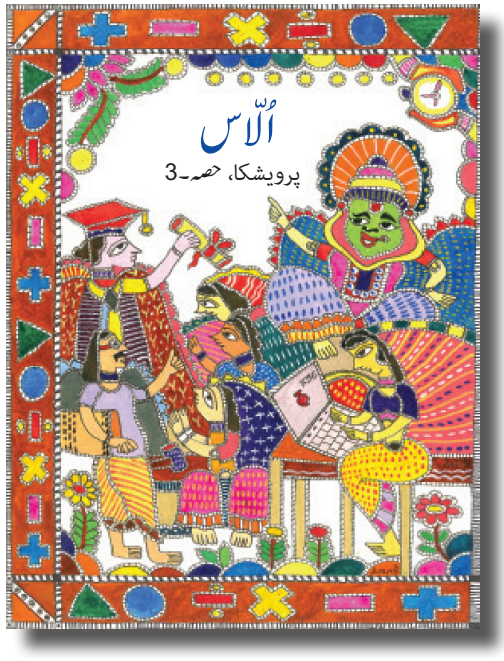
استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ وہ پانی کے مختلف ذرائع کے بارے میں بات چیت کریں۔ تالاب، ندی، سمندر کی صفائی اور تحفظ کے بارے میں بات چیت کریں۔

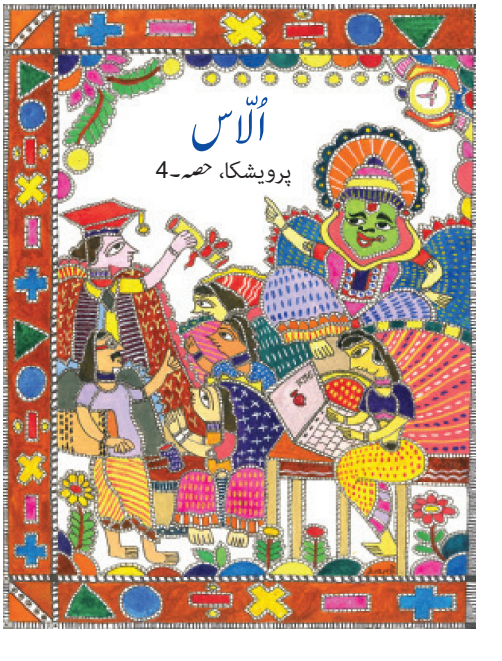
CELL FOR NATIONAL CENTRE FOR LITERACY

राष्ट्रीय साक्षरता केंद्र–प्रकोष्ठ











بات چیت کے لیے

1۔تصویر میں دی گئی جگہ کی صفائی کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟ 2۔آپ کے آس پاس صفائی ستھرائی کا خیال کیسے رکھا جاتا ہے؟ 3۔صفائی کا خیال رکھنا کیوں ضروری ہے۔ 4۔کھلی ہوئی چیزیں کھانے سے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟ 5۔کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا کیوں ضروری ہے؟


भारत सरकार
स्वस्थ भारत
मिशन इंद्रधनुष

5 کھانا پینا اور صحت

ہم سیکھیں گے

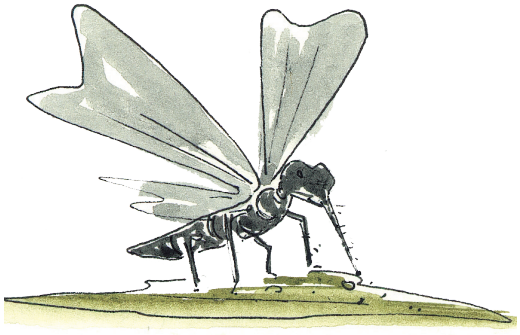
اُ	ہ	ح	چھ	تھ	پھ	ف	ٹھ	اُو

- 100 سے 1000 تک کے اعداد پہچاننا، پڑھنا اور لکھنا
- اکائی، دہائی اور سیکڑے کے گروپ بنا کر گننا (مقامی قیمت)
- ایک عددی ہندسوں کی ضرب کرنا

تصویر سے اندازہ لگا کر پڑھیے



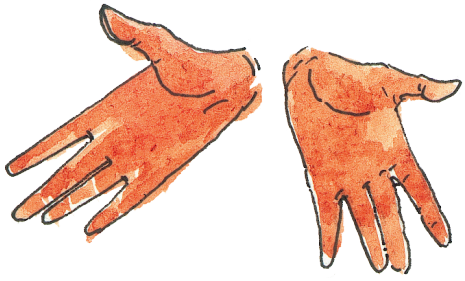
پھل



مچھّر



کوڑا



صاف ہاتھ



دوائیاں



دودھ



کوڑے دان

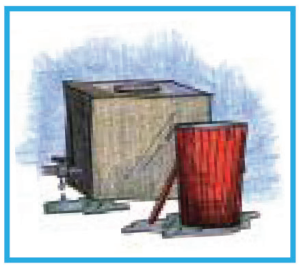


کسرت

استاد کے لیے ہدایت: اوپر دیے گئے الفاظ اور تصویریں صحت اور خوراک سے متعلق اشیا کی ہیں۔ ان لفظوں کو پڑھنے میں اپنے ساتھیوں کی مدد کیجیے۔ تصویر کی بنیاد پر اندازہ لگانے کے علاوہ ذخیرۂ الفاظ اور حروف کو استعمال کرنے کی ترغیب دیں۔ کھانے، پینے، صحت اور صفائی وغیرہ کے بارے میں بات چیت کیجیے۔



صابن






کیا آپ مچھروں کو دعوت دے رہے ہیں؟

ہوشیار!

ملیریا، ڈینگو، چکن گنیا ہو سکتا ہے۔

آس پاس پانی جمع نہ ہونے دیں۔ گڈھوں کو بھر دیں۔

مچھر دانی کا استعمال کریں۔ گڈھوں میں بھرے پانی میں مٹی کا تیل چھڑکیں۔

پانی کے برتن، ٹنکی، کولر صاف رکھیں۔ ہر ہفتے سکھائیں۔

بات چیت کے لیے:

1۔ کیا آپ نے ایسا پوسٹر کہیں لگا ہوا دیکھا ہے؟

2۔ اس پوسٹر میں کن باتوں پر توجہ دلانے کی کوشش کی گئی ہے؟

3۔ ایسے پوسٹر کون لگاتا ہوگا؟

4۔ اخباروں میں اس طرح کے پوسٹر کون دیتا ہوگا؟

5۔ آپ کے آس پاس کتنے لوگ ڈینگو سے بیمار ہوئے؟ معلوم کیجیے۔

6۔ گندگی سے پنپنے والی بیماریوں کے بارے میں بات چیت کیجیے۔

1۔ پوسٹر میں سے کچھ الفاظ نیچے دیے گئے ہیں

ملیریا	ڈینگو	چکن گُنیا

1۔ یہ کس چیز کے نام ہیں؟ صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگایئے۔

- دوائی کے ☐
- مچھروّں کے ☐
- بیماری کے ☐

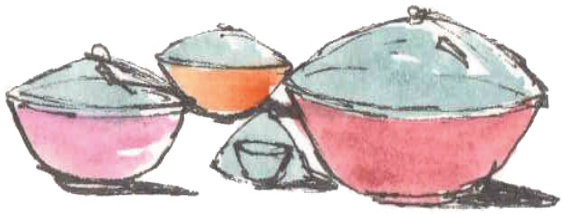
2۔ نیچے کچھ تصویریں دی گئی ہیں۔ ان میں سے کہاں کہاں مچّھر انڈے دے سکتے ہیں۔ دیے گئے باکس ☐ میں صحیح (✓) کا نشان لگایئے۔



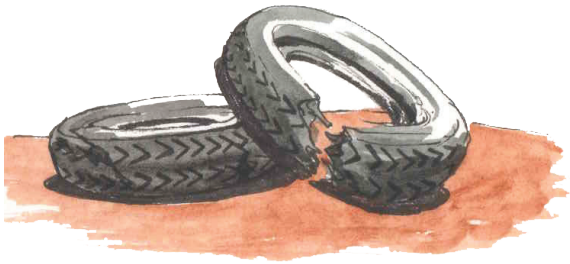
کولر ☐



گملے ☐



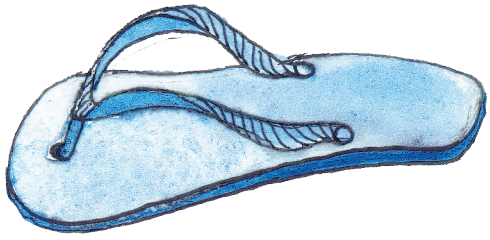
بند برتن



ٹوٹے ٹائر



پانی سے بھرے جوتے



چپل



جھولے



خالی ڈبّہ

کھانا پینا

جسم صحت مند رہے، اس کے لیے متوازن غذا ضروری ہے۔ متوازن غذا یعنی مناسب موسمی پھل اور سبزیاں جسم کو تروتازہ رکھتی ہیں۔ گاجر، مٹر، ٹماٹر، بیگن وغیرہ میں طرح طرح کے رنگ سبزیوں میں دکھائی دیتے ہیں۔ اسی طرح پھل اور اناج بھی کئی رنگ کے ہوتے ہیں کیونکہ کھانے پینے کی الگ الگ اور ملی جلی چیزیں کھانے سے صحت اچھی رہتی ہے۔

نیچے تین خانے بنائے گئے ہیں ایک خانے میں موسم (گرمی، برسات، سردی) کے نام ہیں۔ اس کے آگے کے خانے میں دنوں/موسموں میں ملنے والے پھل، اناج اور سبزیوں کے نام ہیں۔ ایک خانہ خالی چھوڑا گیا ہے۔ آپ اس خانے میں ان پھلوں، اناج اور سبزیوں وغیرہ کے نام لکھیے جو اُن موسموں زیادہ کھاتے ہیں۔

موسم	سبزی، اناج اور پھل	جو آپ کھاتے ہیں
گرمی	گاجر، ککڑی، کھیرا، تربوز، خربوزہ، آم، انگور، چاول	
برسات	مونگ پھلی، باجرہ، جوار، مکّا، بیگن، راگی، کیلا	
سردی	چنا، گیہوں، مٹر، مولی، بتھوا، سنترہ، امرود	

برسات میں کچی مونگ پھلی اور سردیوں میں گیہوں کی بالیں اور ہرے چنے آگ میں سینک کر کھانے کا مزہ ہی کچھ اور ہے۔

کھانے پینے سے متعلق کچھ گھریلو نسخے

- سبزیوں کو کاٹنے سے پہلے دھونا چاہیے۔ کاٹنے کے بعد دھونے سے اُن کے غذائی اجزا کم ہو جاتے ہیں۔
- گُڑ اور مونگ پھلی کو کوٹ کر گڑ پٹی بنائی جاتی ہے۔
- تِل اور گڑ کو کوٹ کر تِل کے لڈّو بنا کر کھائے جاسکتے ہیں۔ سردیوں میں یہ کھانا صحت کے لیے بہت مفید ہوتا ہے۔
- چنا اور مونگ کو انکور کے ساتھ کھانا صحت کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔
- آٹا خمیر ہو جانے سے وہ صحت کے لیے زیادہ مفید ہو جاتا ہے۔

پڑھیے اور حرف لکھیے



آج نقد کل اُدھار



اُسترا

اُ

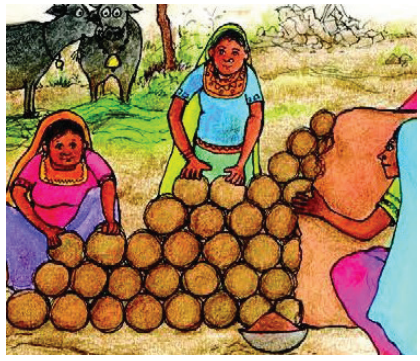


اُلّو

اُلجھنا	اُپج	اُچکنا	اُلٹنا
اُبھرنا	اُڑان	اُداس	اُڑنا
اُترنا	اُجالا	اُدھار	اُردو

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے

49





استاد کے لیے ہدایت: پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کیجیے۔ ان سے حروف لکھوائیے۔ دی گئی تصویر کا نام لکھوائیے۔

پڑھیے اور حرف لکھیے



اُو

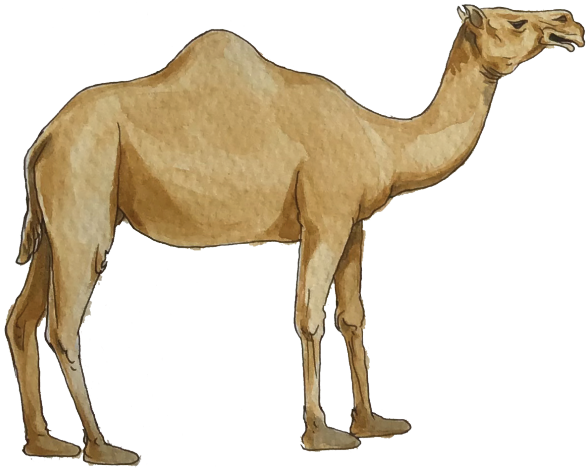
کچھ اُونٹ اُونچا، کچھ پونچھ اُونچی
کچھ اُونچے اُونٹ کی پیٹھ اُونچی

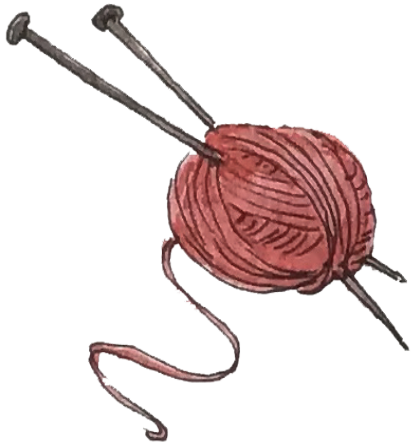
اُونچا	اُودھم	اُوپر	کودنا
اُونگھنا	پوچھنا	اُون	اُونٹ

اُونٹ

اُونٹ

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے





استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے ”کچھ اُونٹ اُونچا“ والا جملہ بار بار بولنے اور لکھوانے کی مشق کرائیے۔

پڑھیے اور حرف لکھیے

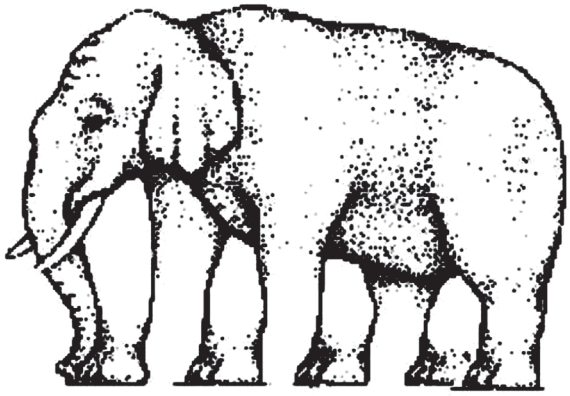


ہ

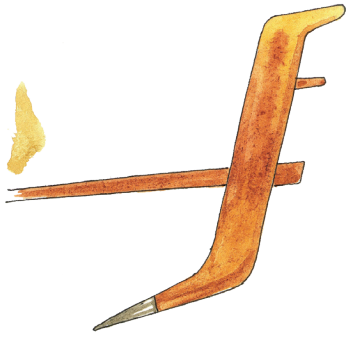
ہولی کے دن رنگوں سے رنگ مل جاتے ہیں۔

ہم	جگہ	مہینہ	کہو	ہیرا پھیری
مشہور	ہضم	شہر	ہُدہُد	ہُنر
ہندوستان	ہوشیار	کولہو	ہمالہ	گواہی
شوہر	راہی	تہذیب	ہل	ہرن

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے







پڑھیے اور حرف لکھیے



ح

حلوائی نے حلوا بنایا

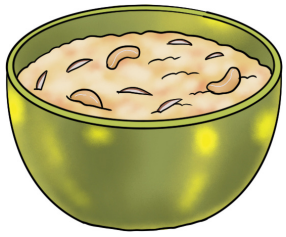
حرف	حصّہ	حاضری	حالت	حساب
حج	حسین	حکیم	حوصلہ	حیرت
حاجی	حیثیت	حقیقت	حاصل	حق
تحفہ	بحث	حافظ	احتیاط	تحت

ح

ح

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے

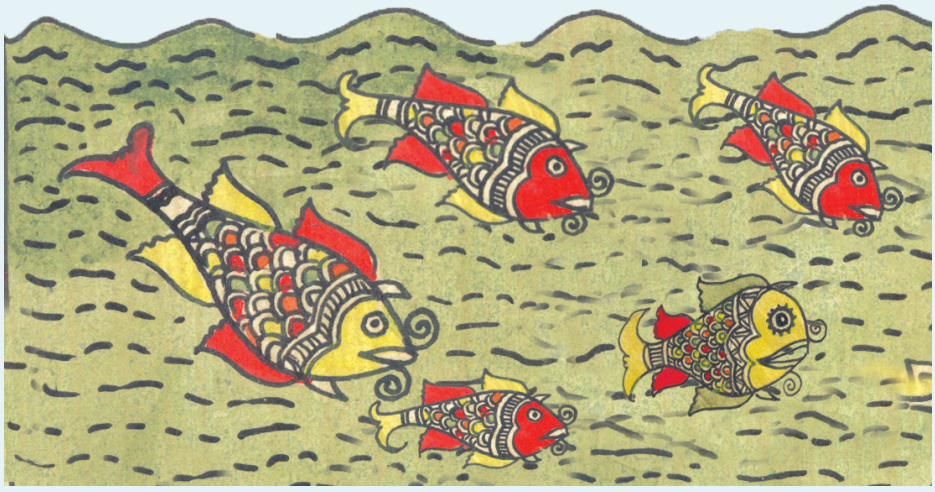
حلوا حوض حنا







پڑھیے اور حرف لکھیے

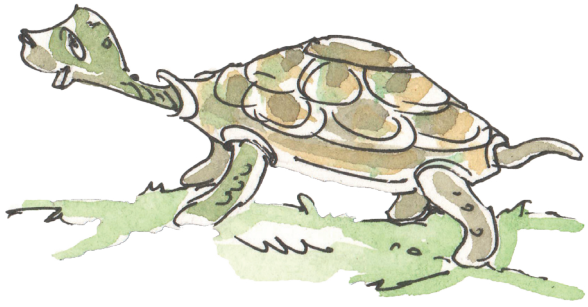


چھ

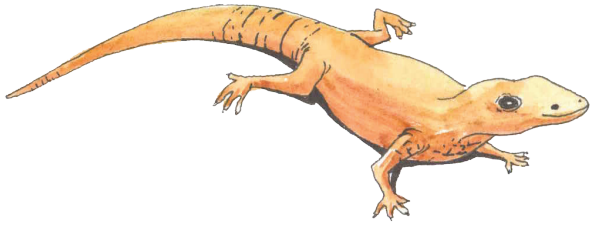
مچھوارے کے جال میں سنہری مچھلیاں پھنس گئیں

چھت	بچھڑ	مچھلی	چھونا	چھوٹا
چھتری	چھلکا	چھلنی	چھیلنا	چھاچھ
چھالا	چھوارا	چھینکنا	چھاؤں	چھتا
چھپر	چھُپنا	چھیننا	چھولے	چھڑی

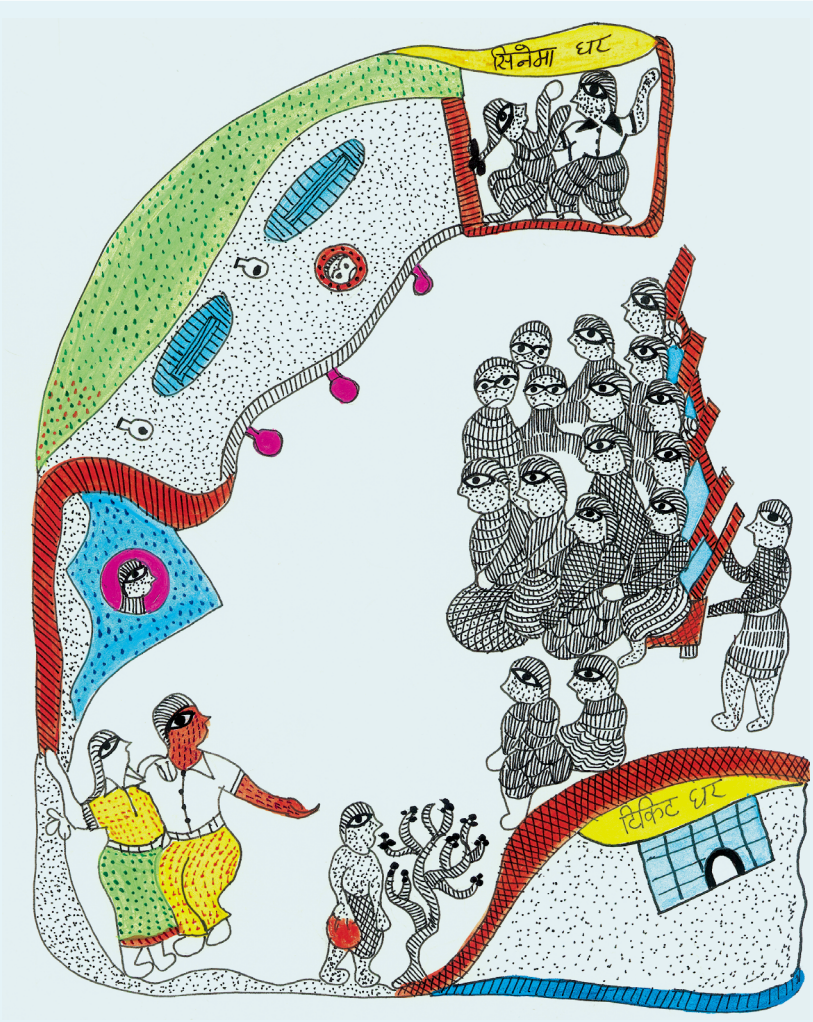
تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے







پڑھیے اور حرف لکھیے



تھ

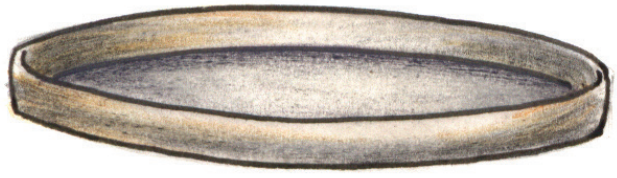
چلو سنیما دیکھنے تھیٹر چلتے ہیں

چوتھی	تھوکنا	تھیلا	تھکان	تھمنا
تھوک	ہتھیلی	تھان	تھکان	تھرتھراہٹ
ہتھوڑا	تھانہ	تھیلی	تھالی	تھوڑا

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے







پڑھیے اور حرف لکھیے

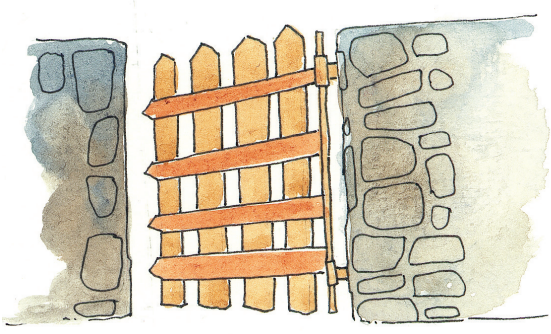


پھ

پھاگنی جلدی کھاؤ قلفی پگھل رہی ہے

پھل	پُھرتی	پھلکا	پھیری والا	پھسلنا
پھلواری	پھرنا	پھٹکنا	پھاگن	پھر
پھن	پھپھر	پھیکا	پھرکی	پھول

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے









پڑھیے اور حرف لکھیے



ف

فوجی ملک کی حفاظت کرتے ہیں۔

فصل	فرصت	فوّارہ	قلفی	فضا
فلک	فن	فرمان	فیصلہ	نفیس
آفت	افسر	سفید	صفائی	لحاف

ن

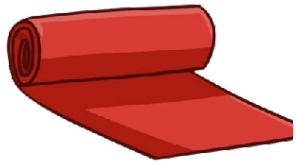
ن

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے









پڑھیے اور حرف لکھیے

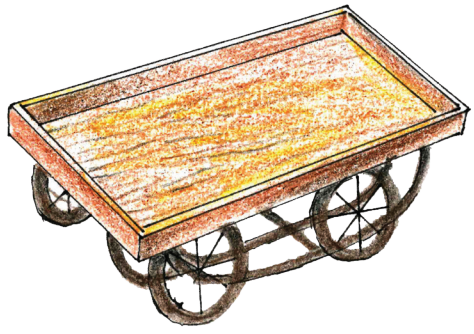


ٹھ

کٹھ پھوڑا پیڑ کے تنے پر چونچ مار رہا ہے

ٹھمکنا	بیٹھو	ٹھاٹ	کاٹھ	ٹھگ
ٹھٹکنا	پٹھان	ٹھنڈ	ٹھیلا	ٹھہرنا
ٹھیک	ٹھیکرا	ٹھیکا	بیٹھنا	روٹھنا
ٹھیس	ٹھوکر	سونٹھ	ٹھاکر	ٹھنڈا

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے



8

60

■ نیچے کچھ لفظ دیے گئے ہیں۔ ہر لفظ میں شامل حروف کو پہچان کر لفظوں کو صحیح جگہ پر لکھیے۔

ہم ٹھوکر پھل چھتری تھیلی چھوٹی
ٹھیلہ پھول تھالی
فوارہ فصل مہمان

ٹھ	ف	پھ	تھ	چھ	ہ

■ کئی الفاظ میں حرف کے جوڑے آتے ہیں۔ باکس میں دیے گئے الفاظ کو پہچان کر صحیح جوڑے والے لفظ لکھیے۔

بڈھا میٹھا پٹی اچھا سستے

مچھر چ + چھ _____

اکٹھا ٹ + ھ _____

گڈھا ڈ + ھ _____

مٹی ٹ + ٹ _____

بچہ چ + چ _____

رسی س + س _____

ب (ب) = بات بج بول

پ (پ) = پارک پجاری پودا

- کچھ حروف ایسے ہوتے ہیں جن کے چھوٹے حصے کسی بھی لفظ کے شروع اور درمیان میں استعمال ہوتے ہیں۔

چ	–	چ	چڑیا	لچک	آنچ
ن	–	ن	نمک	گنتی	امتحان
پ	–	پ	پیالہ	روپیہ	دھوپ
م	–	م	مبارک	لمبا	موسم
ل	–	ل	لوٹا	ہلال	سوال

- ”ر“ اور ”د“ کو کسی بھی لفظ کے شروع میں جوڑنے پر پورا استعمال کیا جاتا ہے اور اگر بعد میں جوڑا جائے تو آدھا حرف استعمال ہوگا اور ان کی شکل بھی بدل جایے گی۔

ر	–	ر	=	راج	روٹی
ر	–	ر	=	کرنا	حروف
د	–	د	=	دال	دو
د	–	د	=	عدد	قدم

- کچھ حروف کو دوبارہ بولنے کے لیے تشدید (ّ) بھی لگائی جاتی ہے۔

ٹ	=	کھٹّا	مٹّی	بھٹّی
د	=	گدّا	بھدّا	ردّی
ڈ	=	اڈّا	ٹڈّا	گڈّھا

''ا'' اور ''و'' ایسے حروف ہیں جو کسی لفظ کے ساتھ شروع میں نہیں جوڑے جاسکتے۔ درمیان میں اور آخر میں جوڑنے پر بھی یہ اپنی پوری شکل میں لکھے جاتے ہیں۔

ا = اردو کتاب بڑا

و = ورق انگور پڑھو

استاد کے لیے ہدایت: آدھا حرف اور تشدید کا کیا مطلب ہے۔ اس پر بات چیت کیجیے۔

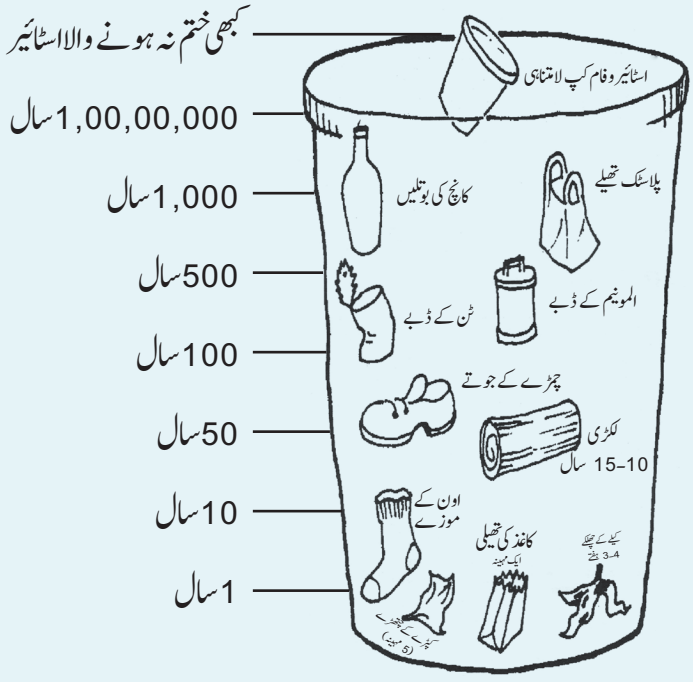
میرے الفاظ

استاد کے لیے ہدایت: کھانا پینا اور صحت سے متعلق موضوع پر مختصراً بات چیت کیجیے۔ اپنے ساتھیوں سے معلوم کر کے اس عنوان سے متعلق 3-4 لفظ لکھیے۔ یہ لفظ ان کی اپنی زبان کے بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے ہینڈ پمپ کے لیے ''چاپا کل'' وغیرہ۔

کچرے کی زندگی

دیکھیے ہم جو کوڑا (کچرا) پھیلاتے ہیں وہ کتنے وقت تک ختم نہیں ہوتا

کچرے کی زندگی
تم جیو ہزاروں سال



جلدی نہ ختم ہونے والا یہ کچرا ہمارے گھر اور محلہ سے اٹھالیا جاتا ہے۔ لیکن اس تصویر کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ وہ آنکھوں سے دور تو ہو جاتا ہے لیکن ماحول کو نقصان پہنچاتا رہتا ہے۔ اس مسئلے کا حل یہ ہے کہ ہم کچرا کم سے کم پھیلانے کی کوشش کریں۔

اب بتائیے

سوال 1۔ کون۔کون سی چیزیں 50 برسوں میں تباہ یا ختم ہو جاتی ہیں؟

سوال 2۔ کون۔کون سی چیزیں کم وقت میں ختم نہیں ہوتیں؟

سوال 3۔ کون۔کون سی چیزیں سب سے کم وقت میں ختم ہو جاتی ہیں؟

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے اس موضوع پر بات چیت کریں کہ کون کون سی چیزیں ہمارے ماحول کے لیے نقصان دہ ہیں۔ اور اُن سے مشورے بھی لیجیے کہ کچرے کو کس طرح سے ختم کیا جاسکتا ہے؟

■ اسکول میں یومِ آزادی کے موقع پر بچوں کو لڈّو کے ڈبّے بانٹے گئے۔ ایک ڈبّے میں چار لڈّو آسکتے ہیں۔ آیئے معلوم کریں کہ 10 بچّوں کو ڈبّے دینے ہیں تو کتنے لڈّو چاہئیں؟

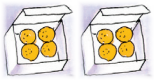
1 بچّے کو ملیں گے  یعنی چار لڈوؤں کا ایک ڈبہ

1 بار 4

1 ضرب 4

4 = 1×4 لڈّو

---

2 بچّوں کو ملیں گے  یعنی چار چار لڈوؤں کے 2 ڈبّے

4+4

2 بار 4

2 ضرب 4

یا 2×4=8 لڈو

---

3 بچوں کو ملیں گے  یعنی چار چار لڈوؤں کے 3 ڈبّے

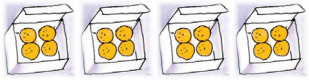
4+4+4

3 بار 4

3 ضرب 4

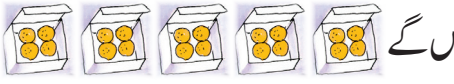
یا 3×4=12 لڈو

---

4 بچّوں کو ملیں گے  یعنی چار چار لڈوؤں کے 4 ڈبّے

4+4+4+4=4 بار 4

4 ضرب 4 یا 4×4=16 لڈو

5۔ ایک بچّے کو ملیں گے  یعنی چار چار لڈوؤں کے 5 ڈبّے

4+4+4+4+4=4 بار 5

5 ضرب 4 یا 4×5=20 لڈو

استاد کے لیے ہدایت: ایک عدد کو بار بار جوڑنے کے مختصر عمل کو ضرب کرنا کہتے ہیں۔ اپنے ساتھیوں کو مختلف مثالوں کے ذریعے جیسے (کرسی کے پیروں کی تعداد) کا استعمال کر کے ایک ہندسی عدد کی ضرب کرنے کی مشق کرایئے اور کاپی میں لکھوایئے۔

بتایئے 7 بچّوں کو کتنے لڈو ملیں گے؟

4 + ☐ + ☐ + ☐ + ☐ = ☐ + ☐ + ☐ + ☐ بار

یا ☐ ضرب ☐ = ☐ × ☐ = ☐ لڈو

10 بچوں کو کتنے لڈّو ملیں گے؟

4 + ☐ + ☐ + ☐ + ☐ + ☐ + ☐ + ☐ + ☐ + ☐ + ☐

+ ☐ = ☐ بار ☐ = ☐ ضرب ☐ = ☐ × ☐ = ☐ لڈو

- **محلے سے اٹھائے گئے کچھ کچرے کا دوبارہ استعمال بھی ممکن ہے۔ جیسے پلاسٹک، کانچ، کاغذ وغیرہ اس میں کباڑی والے کا اہم کردار ہوتا ہے۔**

ساحل نے گھر کی صفائی کی اور صفائی کے بعد نکلے ہوئے کباڑ کو کباڑی والے کو بیچ دیا۔ کباڑی والے کی قیمتوں کی فہرست دیکھ کر بتایئے۔

- **کباڑی والے کی قیمتوں کی فہرست**

  - 8 کلوگرام پلاسٹک بیچنے پر کتنے روپے ملیں گے؟
  - 7 کلوگرام اخبار بیچنے پر کتنے روپے ملیں گے؟
  - 2 کلوگرام لوہا اور 8 کلوگرام گتا بیچنے پر کتنے روپے ملیں گے؟
  - کباڑی والے کے پاس سب سے کم قیمت کس چیز کی ہے؟

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کو مختلف حوالے سے چیزوں کو خریدنے اور بیچنے پر قیمت کا حساب لگانے کی طرف توجہ دلائیں اور ضرب کی مشق کاپی میں لکھوائیں۔

- پلاسٹک کی تھیلیوں کے استعمال کو کم کرنے کے لیے مالا پور گاؤں کے باشندوں نے مل کر یہ فیصلہ کیا کہ سامان لانے کے لیے وہ کپڑے کے تھیلے کا استعمال کریں گے۔ گاؤں میں تھیلے بانٹنے کے لیے انھوں نے 100-100 تھیلیوں کا ایک بنڈل بنایا۔

آیئے تھیلے گنیں۔

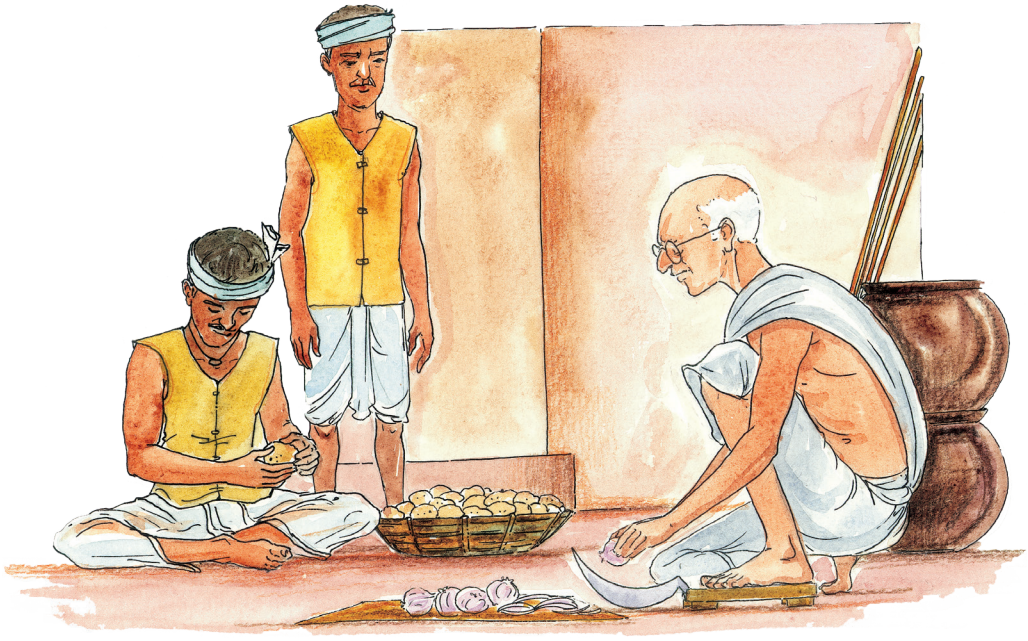
1 بنڈل 100 تھیلوں کا  یا 1 بار 100 یا	1×100 یا 100 تھیلے
2 بنڈل 100 تھیلوں کے  یا 2 بار 100 یا	2×100=200 تھیلے
3 بنڈل 100 تھیلوں کا  یا 3 بار 100 یا	3×100=300 تھیلے
	4×100=400 تھیلے
	5×100=500 تھیلے
	6×100=600 تھیلے
	7×100=700 تھیلے
	8×100=800 تھیلے
	9×100=900 تھیلے
	10×100=1000 تھیلے

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کو 100 سے بڑے اعداد کی پہچان کرائیں اور بڑے اعداد کی مقامی قیمت کے مطابق اکائی، دہائی اور سیکڑہ کی شکل میں سمجھنے اور لکھنے کی طرف متوجہ کریں۔ ساتھ ہی 1000 کی مشق کی مدد سے 5000 تک کی ضرب کے اعداد کی پہچان کرائیں۔

■ مل کر پڑھیے

گاندھی جی کے آشرم میں

کچھ برسوں تک گاندھی جی نے آشرم کے بھنڈارے کا کام سنبھالنے میں مدد کی۔ صبح کی پرارتھنا کے بعد وہ باورچی خانے میں جاکر سبزیاں چھیلتے تھے۔ باورچی خانے یا بھنڈارے میں اگر وہ کہیں گندگی یا مکڑی کا جالا دیکھتے تو اپنے ساتھیوں کو آڑے ہاتھوں لیتے تھے۔ انھیں سبزی، پھل اور اناج کی غذائیت کے فائدوں کا علم تھا۔ ایک بار ایک آشرم میں رہنے والے نے آلو بغیر دھوئے کاٹ دیے۔ گاندھی جی نے انھیں سمجھایا کہ آلو



اور لیمو کو بغیر دھوئے نہیں کاٹنا چاہیے۔ ایک بار ایک آشرم میں رہنے والے آدمی کو ایسے کیلے دیے گئے جن کے چھلکوں پر کالے چکتے پڑ گئے تھے۔ اس نے بہت برا مانا۔ تب گاندھی جی نے اسے سمجھایا کہ یہ کیلے جلدی ہضم ہو جاتے ہیں۔ اور تمھیں خاص طور پر اس لیے دیے گئے ہیں کیوں کہ تمھارا ہاضمہ کمزور ہے۔ گاندھی جی آشرم میں رہنے والوں کو خود ہی کھانا دیتے تھے۔ اس لیے وہ بے چارے بے مزہ اُبلی ہوئی چیزوں کے خلاف کچھ بھی نہیں کہہ پاتے تھے۔

جنوبی افریقہ کی ایک جیل میں وہ سیکڑوں قیدیوں کو دن میں دو بار کھانا لگانے کا کام بھی کر چکے تھے۔
آشرم کا ایک اصول تھا کہ سب لوگ اپنے برتن خود صاف کریں۔ کچھ لوگ گروپ بنا کر باری باری باورچی خانے کے برتن دھوتے تھے۔ ایک دن گاندھی جی نے بڑے بڑے پتیلوں کو خود صاف کرنے کا کام اپنے ذمّہ لیا ان پتیلوں ں کے پیندوں میں خوب کالک لگی ہوئی تھی۔ گاندھی جی راکھ بھرے ہاتھوں سے ایک پتیلے کو خوب زور زور سے رگڑنے میں لگے ہوئے تھے۔ گاندھی جی کو تب تک اطمینان نہیں ہوتا تھا جب تک برتن چمکتے نہیں تھے۔ ایک بار جیل میں ان کو جو خادم دیا گیا اس کے کام سے مطمئن نہ تھے تب انہوں نے بتایا تھا کہ وہ خود کیسے لوہے کے برتنوں کو بھی مانجھ کر چاندی سا چمکا سکتے تھے۔



مختصر نوٹ



बात चीत के लिए

1۔کیا آپ نے کبھی ووٹ دیا ہے؟ 2۔کیا آپ نے بھی کوئی چناؤ لڑا ہے؟ 3۔ووٹ دینے اور انتخاب کے لیے امیدوار ہونے میں کیا فرق ہے؟ 4۔کس عمر سے ووٹ دینے کا حق حاصل ہوتا ہے؟ 5۔کیا آپ کو کبھی ووٹ دیتے وقت کسی طرح کی دشواری پیش آئی ہے؟


केंद्रीय
मतदान केंद्र
4

6 انتخاب

ہم سیکھیں گے

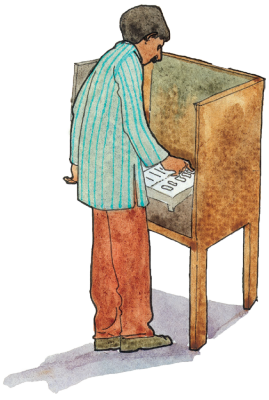
گھ	دھ	ڈھ	ڑھ	ژ

- تین ہندسوں والے اعداد کو جمع اور تفریق کرنے کے طریقے۔
- ضرب دینے کا طریقہ۔
- لمبائی کی ناپ (سینٹی میٹر، میٹر)۔

تصویر پہچان کر پڑھیے



مرکز انتخاب



ووٹنگ



ای وی ایم مشین



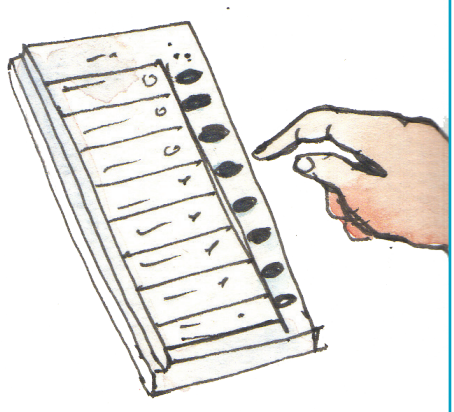
الیکشن آفیسر



امیدوار



شناختی کارڈ



انتخابِ امیدوار



انتخابی روشنائی

استاد کے لیے ہدایت: باری باری سے ساتھیوں کو سبھی تصویروں کی پہچان کروائیں۔تصویروں کے نیچے اس سے متعلق لفظ دیے گئے ہیں۔ان سے تصویر کے نیچے دیے گئے لفظ پڑھنے کے لیے کہیں۔

پڑھیے اور حرف لکھیے

05:21

گ + ھ = گھ



گھ

گھوڑا گھاس کھا رہا ہے

گھونگھٹ	گھونٹ	گھونسا	گھُپ	باگھ
گھٹتی	گھر	گھٹنا	گھنٹی	گھاٹ
گھبرانا	گھٹن	گھلنا	گھاگھر	گھورنا

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے







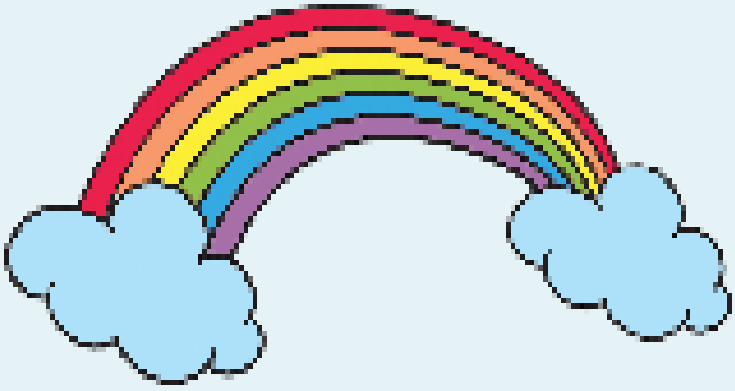




استاد کے لیے ہدایت: لفظ پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔ ان سے حرف لکھوائیں۔ دی گئی جگہ پر تصویر کا نام بھی لکھوائیں۔

پڑھیے اور حرف لکھیے

د + ھ = دھ



دھ

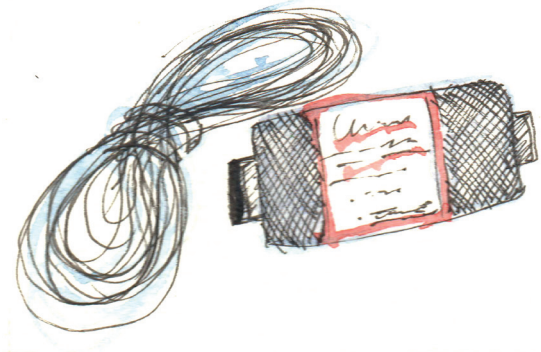
بارش کے بعد ست رنگی دھنک

دھوپ	دھاگا	دھان	دھن	دھول	دھواں	دھچکا
دودھ	دھار	دھرتی	باندھنا	دھیما	دھرم شالہ	آدھا
دھندلا	دھانی	دھلائی	دھماکہ	دھمکی	دھڑکن	دھیان

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے







استاد کے لیے ہدایت: لفظ پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔ ان سے حروف لکھوائیں اور دی گئی جگہ پر تصویر کا نام لکھوائیں۔

پڑھیے اور حرف لکھیے

ڈ + ھ = ڈھ

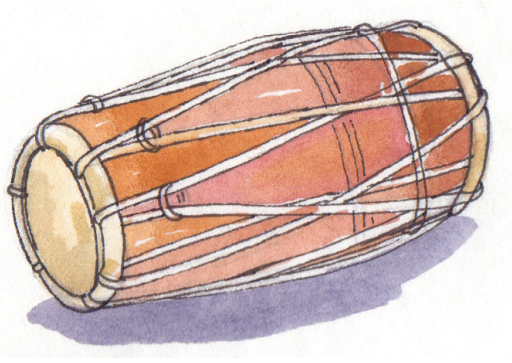


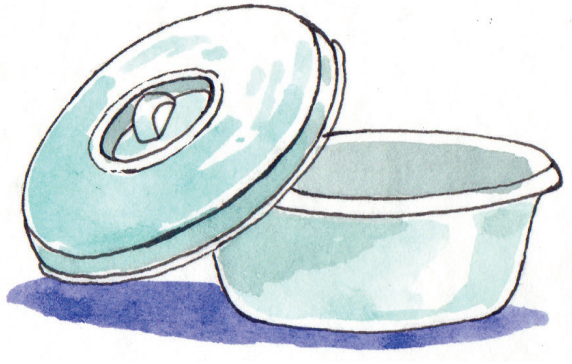
دور کے ڈھول سہانے ہیں
صدیوں کے افسانے ہیں

ڈھنڈورا	ڈھیر	ڈھکنا	ڈھیلا	ڈھیٹ
ڈھول	ڈھابا	ڈھارس	ڈھنگ	ڈھالنا
ڈھلان	ڈھیٹ	ڈھونگ	ڈھانچہ	ڈھونڈنا

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے







استاد کے لیے ہدایت: لفظ پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔ ان سے حروف لکھوائیں اور دی گئی جگہ پر تصویر کا نام لکھوائیں۔

پڑھیے اور حرف لکھیے

ڑ + ھ = ڑھ

ڑھ

پڑھنا لکھنا سیکھو

او محنت کرنے والو!

صفدر ھاشمی

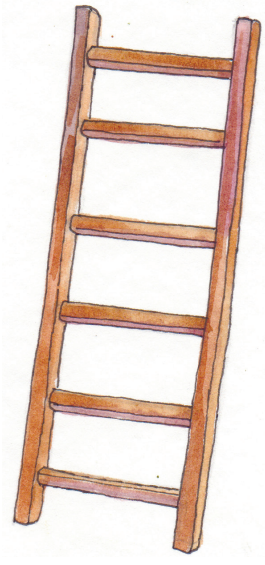
کُڑھنا	داڑھ	کڑھائی	بڑھنا
بوڑھا	چڑھائی	بڑھیا	اوڑھنا

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے







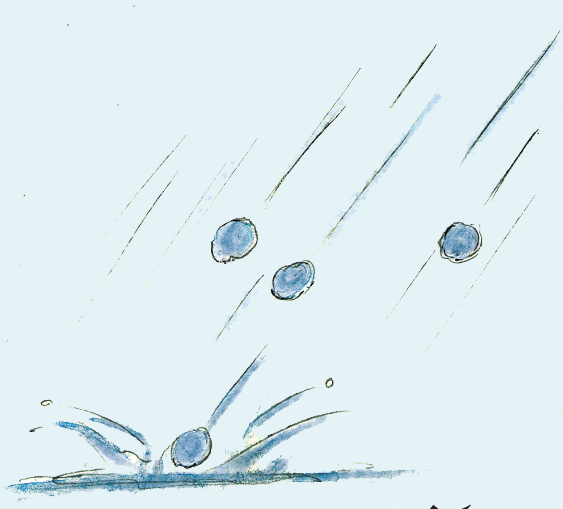


استاد کے لیے ہدایت: لفظ پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں اور ان سے حروف لکھوائیں۔ دی گئی تصویر کا نام لکھوائیں۔

پڑھیے اور حرف لکھیے

ژ

ژ



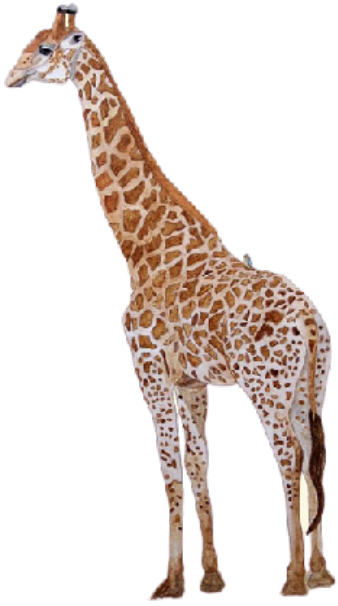
کشمیر میں ژالہ باری ہو رہی ہے۔

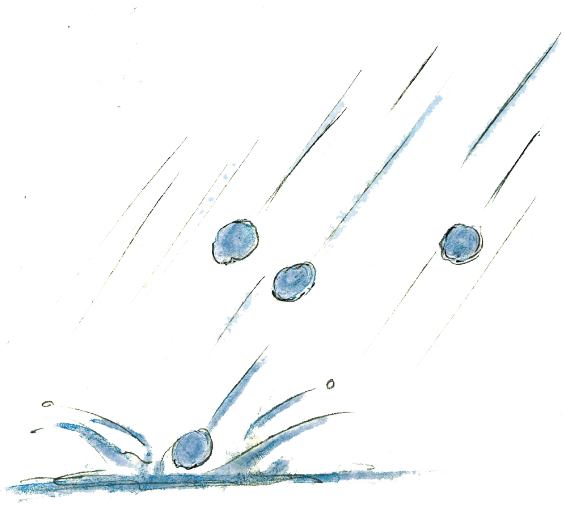
مژگاں	ژرف	ژالہ	ژالہ باری	مژدہ
ژراف	نِژاد	اژدہا	اژدہام	ژیاں

ژ

ژ

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے





آپ ایک رائے دہندہ (ووٹر) ہیں۔

- آپ کا نام ووٹ دینے والوں کی فہرست میں شامل ہوسکتا ہے، اگر آپ۔۔



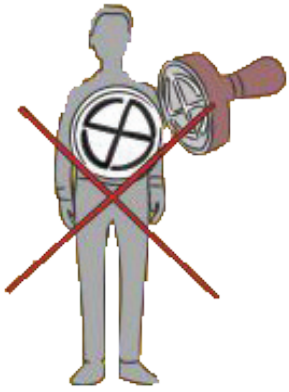
ہندوستان کے باشندے ہیں۔



انتخابی علاقہ کے باشندے ہیں۔



آپ کی عمر 1 جنوری کو اٹھارہ سال کی ہو چکی ہو



وہ لوگ ووٹر نہیں ہو سکتے جو دماغی طور پر معذور ہیں یا پھر انتخاب سے جڑے کسی جُرم میں شامل ہیں۔

NOTA– اگر آپ کسی بھی امیدوار کو ووٹ نہیں دینا چاہتے ہوں تو NOTA (None of the above) والے بٹن کو دبائیں۔

سوال 1۔ کیا آپ کے پاس ووٹر کارڈ ہے؟

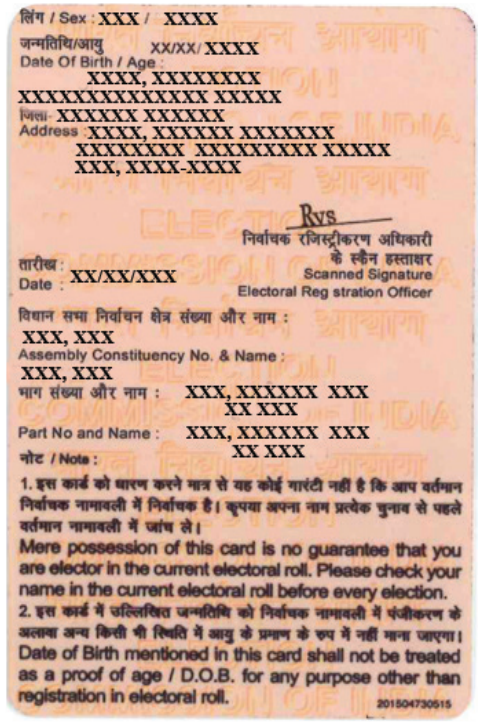
سوال 2۔ آپ کے انتخابی علاقہ کا نام کیا ہے؟

سوال 3۔ ووٹ دینے کے لیے آپ کے پاس کیا کیا ہونا چاہیے؟

استاد کے لیے ہدایت: انتخاب سے جڑی کچھ باتیں اوپر دی گئی ہیں۔ ساتھیوں سے پڑھنے کو کہیں ضرورت پڑنے پر مدد کریں۔

ووٹر کارڈ کو دیکھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے





سوال 1۔ ووٹر کارڈ میں دی گئی معلومات کن کن زبانوں میں ہیں؟

سوال 2۔ آپ کا ووٹر کارڈ کن زبانوں میں ہے؟

سوال 3۔ کیا ووٹر کارڈ میں آپ کی شادی سے متعلق معلومات دی گئی ہے؟

سوال 4۔ مرد اور عورت کی شناخت کس سے کی گئی ہے، والد یا شوہر سے؟

سوال 5۔ کیا بیوی سے شوہر کی پہچان نہیں ہوتی؟

سوال 6۔ اپنے ووٹر کارڈ کو دیکھ کر اس میں دی گئی معلومات کی فہرست بنائیں۔

نمبر	شمار معلومات
1۔	ووٹ دینے والے کا نام
2۔	
3۔	جنس
4۔	
5۔	
6۔	
7۔	
8۔	

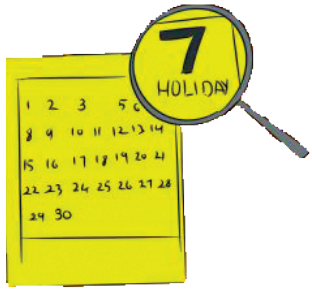
ووٹر شناختی کارڈ ہندوستان کے سبھی باشندوں، جن کی عمر اٹھارہ یا اٹھارہ سال سے زیادہ ہے، ان کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔ ووٹر شناختی کارڈ الیکشن کمیشن آف انڈیا جاری کرتا ہے۔

بات چیت کیجیے

- ووٹ دینا کیوں ضروری ہے؟
- جمہوریت کسے کہتے ہیں؟
- آپ ووٹ کب کب دیتے ہیں؟
- ووٹ دینے سے پہلے آپ کیا کیا سوچتے ہیں اور کیوں؟

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے انتخاب اور اس سے متعلق باتوں پر بات چیت کیجیے۔ ووٹ کے حق، اہمیت اور اس کے صحیح استعمال پر زور دیں۔

ووٹ دینے کی تیاری



الیکشن کے دن چھٹّی دی جاتی ہے تا کہ آپ کو کام پر جانے کی بھاگ دوڑ نہ کرنی پڑے۔



اپنا نام انتخابی فہرست میں دیکھ لیں۔ یہ آپ ووٹنگ آفیسر کی ویب سائٹ پر بھی دیکھ سکتے ہیں۔



گھر سے نکلتے وقت اپنا (ووٹر کارڈ) لے جانا نہ بھولیں۔ موبائل کیمرہ وغیرہ نہ لے کر جائیں۔ انتخابی مرکز پر یہ چیزیں لے جانے کی اجازت نہیں ہے۔





ووٹنگ کے لیے قطار میں کھڑے ہوں۔ آپ ضرور چاہیں گے کہ اگر کسی کے لیے قطار میں کھڑے رہنا مشکل ہے تو آپ انہیں ووٹ پہلے ڈالنے دیں گے۔







میرے الفاظ

استاد کے لیے ہدایت: انتخاب کے موضوع پر بات چیت کیجیے۔ ساتھیوں سے پوچھ کر اس موضوع سے متعلق تین چار الفاظ لکھیے یہ الفاظ ان کی زبان کے بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے ووٹ دینے کے لیے ووٹ پڑنا وغیرہ۔

انتخاب میں ووٹنگ کے بعد ووٹوں کی گنتی کی جاتی ہے اور سب سے زیادہ ووٹ ملنے والے امیدوار کے کامیاب ہونے کا اعلان کیا جاتا ہے۔



ایک انتخاب سے متعلق معلومات دی گئی ہے۔

لکشمی	–	200ووٹ
ناظم	–	124ووٹ
سلطانہ	–	176ووٹ
ڈالے گئے کل ووٹ	–	500

اوپر دی گئی معلومات کو سمجھ کر بتایئے۔

(الف) کس کو سب سے زیادہ ووٹ حاصل ہوئے ہیں؟ _____

(ب) سب سے کم ووٹ کسے ملے ہیں؟ _____

(ج) الیکشن میں دوسرے مقام پر کون ہے؟ _____

(د) الیکشن میں کل کتنے امیدوار ہیں؟ _____

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کا حوصلہ بڑھائیں کہ وہ مختلف سیاق میں حوالوں سے تین عدد کا موازنہ کرسکیں، جوڑنے اور گھٹانے کے مختلف طریقے تلاش کریں اور دی گئی معلومات کی مدد سے فیصلہ کرسکیں۔

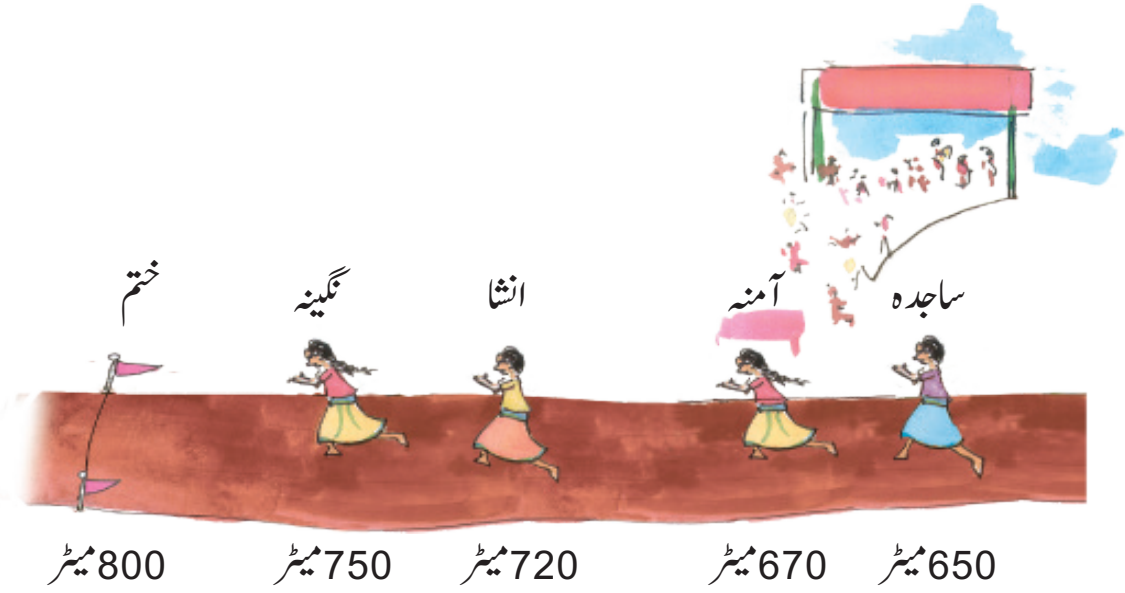
ناپ تول (ماپ تول)

یاد رکھیے

1 سینٹی میٹر = 10 ملی میٹر

100 سینٹی میٹر = 1 میٹر

1000 میٹر = 1 کلومیٹر



■ **انتخاب کی دوڑ میں تو لکشمی جیت گئی تھی بتایئے بچوں کی دوڑ میں کون جیتے گا؟**

تصویر دیکھ کر نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے

(الف) دوڑ میں سب سے پیچھے کون ہے؟

(ب) کتنے میٹر اور دوڑنے کے بعد نگینہ جیت حاصل کرسکتی ہے؟

(ج) ساجدہ آمنہ سے کتنے میٹر پیچھے ہے؟

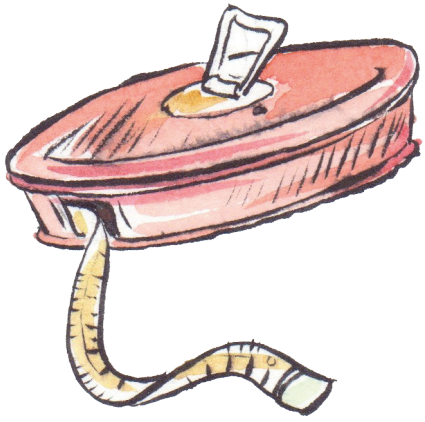
(د) انشا نگینہ سے کتنے میٹر پیچھے ہے؟

استاد کے لیے ہدایت: زیادہ پیائش کے لیے کلومیٹر کا استعمال کرتے ہیں۔ کم فاصلے کو ناپنے کے لیے میٹر یا بہت ہی کم دوری کو ناپنا ہو تو اس کے لیے سینٹی میٹر کا استعمال کرتے ہیں۔ کلومیٹر کو کے ایم (km)، میٹر کو ایم (m) اور سینٹی میٹر کو سی ایم (cm) بھی لکھتے ہیں۔ بہت ہی چھوٹی لمبائی کو ملی میٹر سے ناپتے ہیں۔ اسے ایم۔ایم (mm) لکھتے ہیں۔

ناپنے کے لیے الگ الگ پیمانے ہوتے ہیں جیسے

1۔سینٹی میٹر





ناپئے اور ناپ کو خالی جگہ میں لکھیے

- ناخن _____ سینٹی میٹر
- پنسل _____ سینٹی میٹر
- موبائل فون _____ سینٹی میٹر
- دیوار پر دو ایسے نشان لگایئے جن کے بیچ کی دوری 1 میٹر ہے۔

سوچیے اور خالی جگہ بھریے

- دو شہروں کے بیچ کی دوری کو ہم _____ میں ناپتے ہیں۔
- ناخن کی چوڑائی کو _____ میں ناپتے ہیں۔

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کو آس پاس کی چیزوں کی لمبائی کا اندازہ لگانے اور صحیح پیمائش یا ناپ کے ذریعے تصدیق کرنے کا موقع دیں۔ یہ بھی بات چیت کریں کہ بار بار اندازہ لگانے سے بھی اندازہ صحیح ہو جاتا ہے۔

7 قانونی معلومات

ہم سیکھیں گے

ص	ض	ط	ظ	ق

- روزمرہ کی زندگی میں استعمال ہونے والے کسری اعداد کی سمجھ
- تقسیم کی سمجھ پیدا کرنا
- وزن کی پیمائش کرنا (گرام اور کلوگرام)

دیکھیے اور پڑھیے



پولیس تھانہ



عدالت



انصاف کا ترازو



سرکاری وکیل



نوٹری



کورٹ



خاندانی عدالت



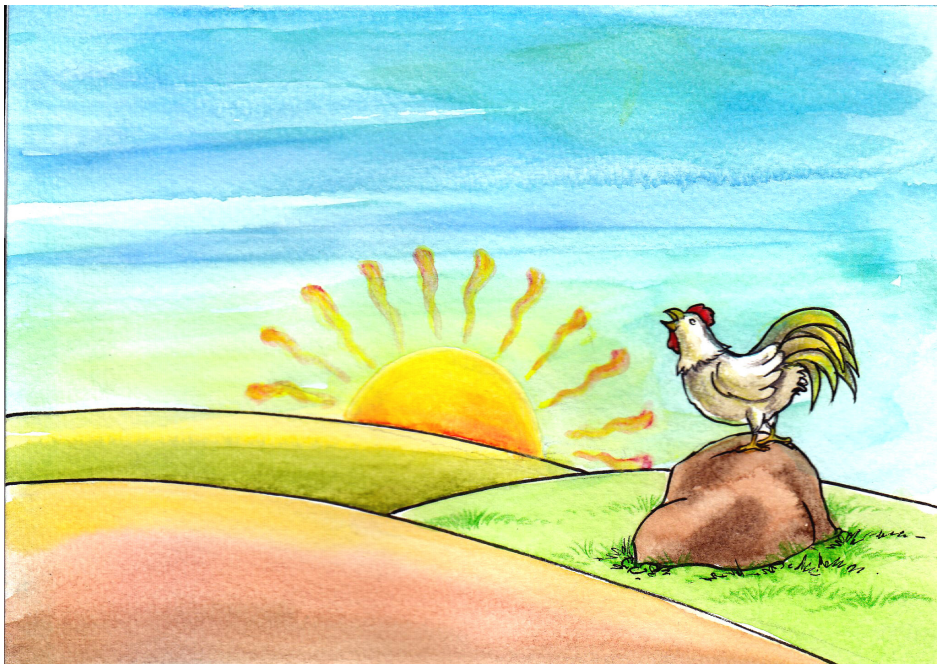
ایف۔آئی۔آر

مندرجہ ذیل الفاظ میں قانون سے جڑے لفظوں کو پڑھیے اور لکھیے

بری	ووٹر	مقدمہ	اپیل	گرفتار	تھانہ	داخل	گواہ
فوجداری	ملزم	وارنٹ	مجرم	قید	تاریخ	عدالت	فریاد
گنہگار	حراست	جج	ضمانت	موکل	ملتوی	مدعی	خارج
سزا	مال خانہ	عرضی	پیادہ	مچلکا	گشت	گرفتاری	گناہ

پڑھیے اور لکھیے۔

ص



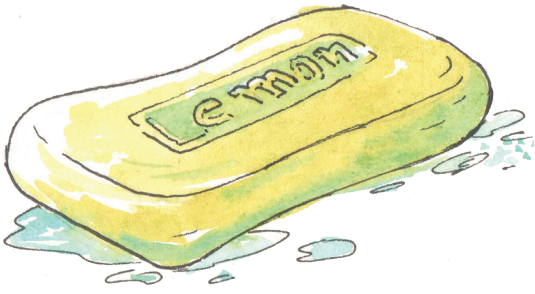
صبح جلدی اٹھنا چاہیے

صابر	صابن	صبح	صحبت	تصویر
صدارت	صورت	خاص	صحت	صحیح

ص

ص

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے۔





مندرجہ ذیل الفاظ کو پڑھیے اور لکھیے

ض



ضعیف کی مدد کیجیے

ضد	ضرورت	حضرت	ضرب
راضی	رضا	حاضر	ضرور

ض

ض

صبح

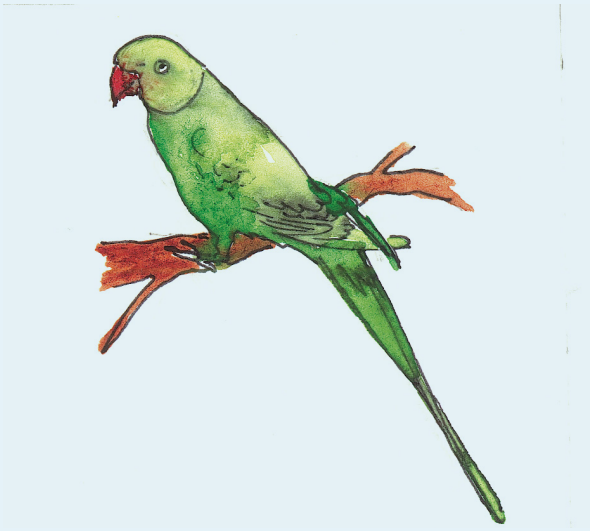
خبر دن کے آنے کی میں لا رہی ہوں
اجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں
بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں
پکارے گلے صاف چلّا رہی ہوں
اٹھو سونے والو کہ میں آ رہی ہوں
ہوشیار ہو جاؤ اور آنکھیں کھولو
نہ لو کروٹیں اور نہ بستر ٹٹولو
خدا کو کرو یاد اور منہ سے بولو
بس اب خیر سے اٹھ کے منہ ہاتھ دھولو
اٹھو سونے والو کہ میں آ رہی ہوں

اسماعیل میرٹھی

میرے الفاظ

پڑھیے اور لکھیے۔

ط

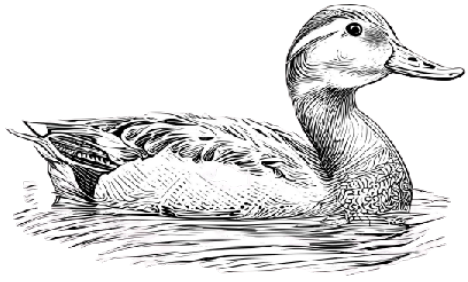


طوطا نقل اتارنے میں ماہر ہوتا ہے

طائر	طوق	طاق	طبق	خط	عطا	خطا	غلطی
اطاعت	خطاب	خطرہ	اطلاع	طاقت	طالب	طرف	طواف

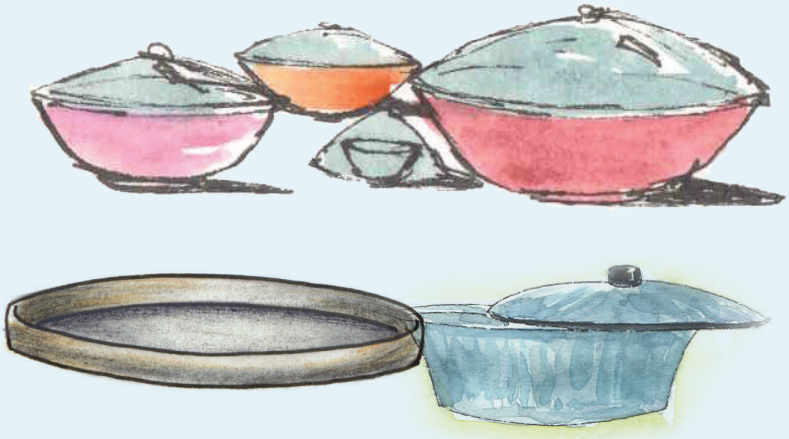
بطخ کی تصویر　　طبلہ کی تصویر

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے





پڑھیے اور لکھیے۔



ظ

مختلف ظروف ایک ساتھ رکھے ہوئے ہیں

ناظرہ	ظفر	ظروف	نظیر	انتظار	ظہور
ظاہر	ظالم	لفظ	نظم	تحفظ	تلفظ
حافظ	عظمت	منظر	نظام	اظہار	الفاظ

تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے



پڑھیے اور لکھیے۔

ق



اپنی کاپی میں قلم سے لکھو۔

قلم	قینچی	قانون	قلی	قناعت	عقل	نقد
باقی	عقاب	اقرار	قریب	قدم	قسم	قدر

ق

ق

استاد کے لیے ہدایت: لفظ پڑھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔ان سے حروف لکھوائیں۔

مدد ملی تو کیسے؟



پھول بانو کا برا حال ہے۔اس کے بیٹے اسلم کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ دکان میں آگ اسی نے لگائی ہے۔کل رات چودھری کی دکان میں آگ لگی تھی اور پولس نے اسلم کو گرفتار کر لیا۔اسلم کی گرفتاری کی خبر آناً فاناً پھیل گئی۔ پھول بانو سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ اپنے بیٹے کو کیسے چھڑائے؟اس کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہیں تھی۔ پڑوس کے لوگ بھی اسی کی طرح غریب تھے۔

آخر کار امید کی کرن نظر آئی۔ پھول بانو کو مینا تائی کی یاد آئی۔ انہوں نے پھول بانوں کو راہ دکھائی۔وہ پھول بانو کو مفت قانونی امدادی مرکز لے گئی۔مفت قانونی امدادی مرکز، تحصیل، ضلع، ریاستی اور مرکزی سطح پر بنے ہوتے ہیں۔وہاں غریبوں کو وکیل کی خدمات مفت ملتی ہیں۔ضروری کاغذات کے لیے فیس نہیں دینی پڑتی۔

پھول بانو نے ان کی مدد سے سہایتا ادھیکاری کو (مددگار افسر کو) درخواست دی۔افسر نے اسے قانونی مدد کا بھروسہ دلایا۔اگلے دن اسلم کو عدالت میں پیش کیا گیا۔مفت سہایتا کیندر کے وکیل نے ضمانت کے کاغذات جمع کیے۔جج نے پوچھ تاچھ کی اور ضمانت منظور کر دی۔

اسلم کو ضمانت پر رہا کیا گیا۔اس کے بعد مقدمہ چلا۔مفت قانونی سہایتا کیندر سے برابر مدد ملتی رہی۔ پھول بانو کو نہ تو وکیل کی فیس دینی پڑی اور نہ ہی کاغذوں پر پیسہ خرچ کرنا پڑا۔اسلم کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملا۔وہ عدالت سے باعزت بری ہو گیا۔

مفت قانونی سہایتا کیندر کی مدد کی وجہ سے اسلم بچ گیا۔ پھول بانو اور اسلم کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں رہا۔وہ آج بھی مفت قانونی سہایتا کیندر اور مینا تائی کی تعریف کرتے نہیں تھکتے۔

نشاط فاروق

ہمارا وطن

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن
محبت کی آنکھوں کا تارا وطن
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ اس کے درختوں کی کیاریاں
وہ پھل پھول پودے وہ پھلواریاں
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ باغوں میں کوئل وہ جنگل وہ مور
وہ گنگا کی لہریں، وہ جمنا کا زور
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

اسی سے ہے اس زندگی میں بہار
وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

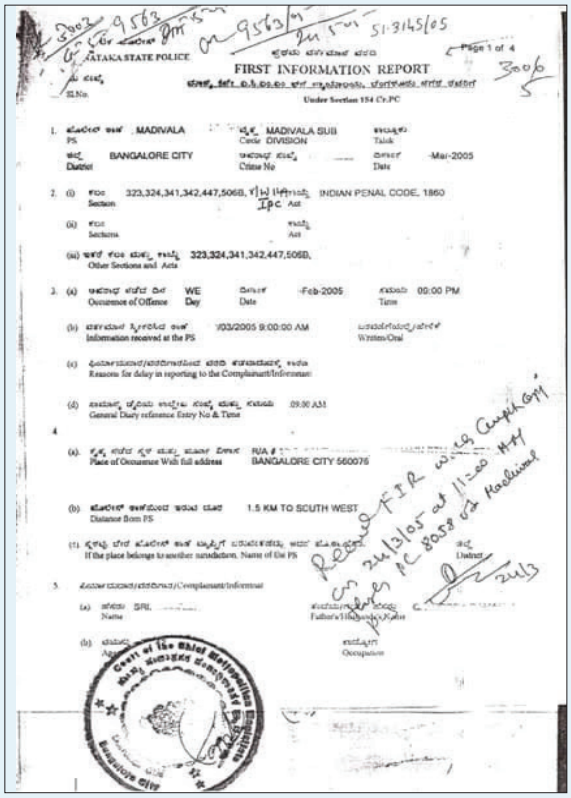
(چکبست)

پہلی معلوماتی رپورٹ (ایف۔آئی۔آر)

پولیس اسٹیشن میں ایف۔آئی۔آر درج ہونے کے بعد ہی جرم کی تفتیش شروع ہوسکتی ہے۔قانون میں کہا گیا ہے کہ جرم کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر قریبی تھانے میں ایف۔آئی۔آر۔درج کرانی چاہیے۔یہ اطلاع پولیس کو زبانی یا تحریری کسی بھی شکل میں دی جاسکتی ہے۔

ایف۔آئی۔آر کے لیے پولیس کے پاس ایک خاص فارم ہوتا ہے۔اس پر شکایت کرنے والے کے دستخط کرائے جاتے ہیں۔شکایت کرنے والے کو پولیس سے ایف۔آئی۔آر کی ایک کاپی مفت حاصل کرنے کا قانونی حق ہوتا ہے۔

(سماجک اور راج نیتک جیون۔lllاین۔سي۔اي۔آر۔ٹي)



KARNATAKA STATE POLICE

FIRST INFORMATION REPORT

Under Section 154 Cr.PC

1. PS: MADIVALA; Circle: MADIVALA SUB DIVISION; Taluk; District: BANGALORE CITY; Crime No; Date: Mar-2005

2. (i) Section: 323,324,341,342,447,506B, IPC Act: INDIAN PENAL CODE, 1860

(ii) Sections; Act

(iii) Other Sections and Acts: 323,324,341,342,447,506B,

3. (a) Occurrence of Offence: Day: WE; Date: Feb-2005; Time: 09:00 PM

(b) Information received at the PS: 03/2005 9:00:00 AM; Written/Oral

(c) Reasons for delay in reporting to the Complainant/Informant:

(d) General Diary reference: Entry No & Time: 09:30 AM

4. (a) Place of Occurrence With full address: N/A & BANGALORE CITY 560076

(b) Distance from PS: 1.5 KM TO SOUTH WEST

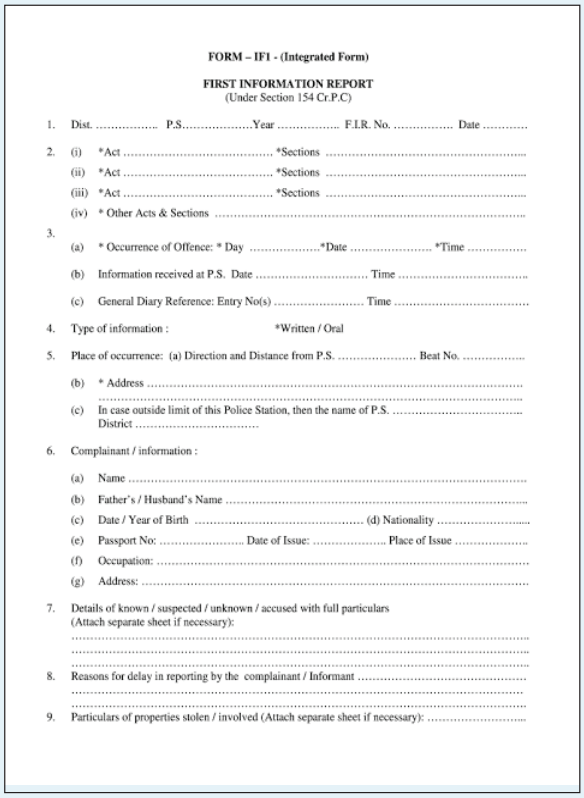
(c) If the place belongs to another jurisdiction, Name of the PS; District

5. Complainant/Informant:

(a) Name: SRI.

(b) Father's/Husband's Name; Occupation

Court of the Chief Metropolitan Magistrate



FORM – IF1 - (Integrated Form)

FIRST INFORMATION REPORT

(Under Section 154 Cr.P.C)

1. Dist. ..... P.S.....Year ..... F.I.R. No. ..... Date .....

2. (i) *Act ..... *Sections .....

(ii) *Act ..... *Sections .....

(iii) *Act ..... *Sections .....

(iv) * Other Acts & Sections .....

3.

(a) * Occurrence of Offence: * Day .....*Date ..... *Time .....

(b) Information received at P.S. Date ..... Time .....

(c) General Diary Reference: Entry No(s) ..... Time .....

4. Type of information : *Written / Oral

5. Place of occurrence: (a) Direction and Distance from P.S. ..... Beat No. .....

(b) * Address .....

.....

(c) In case outside limit of this Police Station, then the name of P.S. .....

District .....

6. Complainant / information :

(a) Name .....

(b) Father's / Husband's Name .....

(c) Date / Year of Birth ..... (d) Nationality .....

(e) Passport No: ..... Date of Issue: ..... Place of Issue .....

(f) Occupation: .....

(g) Address: .....

7. Details of known / suspected / unknown / accused with full particulars

(Attach separate sheet if necessary):

.....

.....

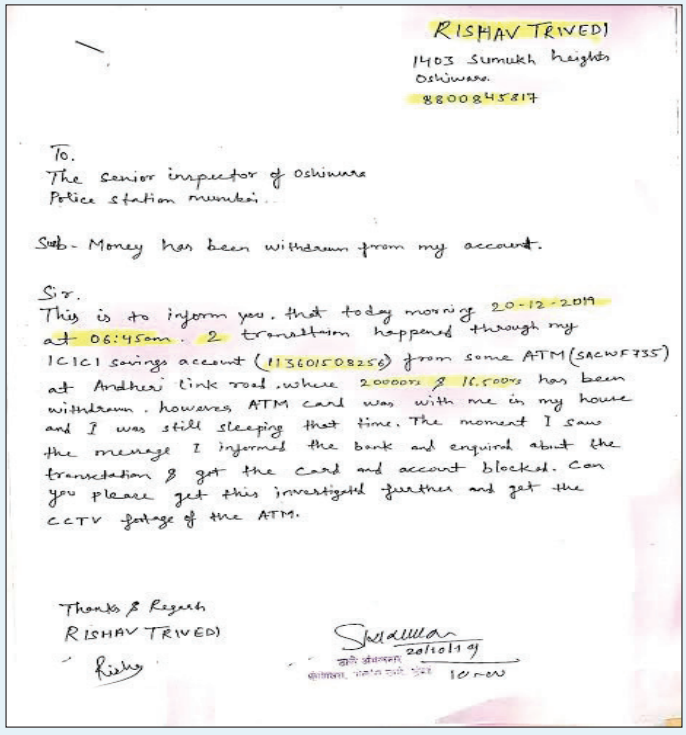
.....

8. Reasons for delay in reporting by the complainant / Informant .....

.....

.....

9. Particulars of properties stolen / involved (Attach separate sheet if necessary): .....



RISHAV TRIVEDI
1403 Sumukh heights
Oshiwara.
8800845817

To.
The senior inspector of oshiwara
Police station mumbai.

Sub- Money has been withdrawn from my account.

Sir.
This is to inform you. that today morning 20-12-2019 at 06:45am. 2 transaction happened through my ICICI savings account (113601508256) from some ATM(SACWF735) at Andheri link road. where 20000rs & 10,500rs has been withdrawn. howevers ATM card was with me in my house and I was still sleeping that time. The moment I saw the merage I informed the bank and enquird about the transcdation & got the card and account blocked. Can you please get this investigate further and get the CCTV footage of the ATM.

Thanks & Regards
RISHAV TRIVEDI
Rishy

20/12/19

سوال 1۔ کیا آپ نے کبھی ایف۔آئی۔آر۔درج کرائی ہے؟

سوال 2۔ آپ کے گھر سے سب سے نزدیک پولیس تھانہ کون سا ہے؟

سوال 3۔ ضرورت پڑنے پر آپ کس نمبر پر فون کر کے پولیس کی مدد لے سکتے ہیں؟

سوال 4۔ خواتین کی حفاظت کے لیے کس نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں؟

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کے ساتھ پہلی اطلاع کی رپورٹ ایف۔آئی۔آر کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کیجیے۔ان سے معلوم کیجیے کہ کیا کبھی ان کو ایف۔آئی۔آر کروانی پڑی ہے؟ کیوں اور کیسے؟ ایف۔آئی۔آر۔کے طریقہ کار پر ان سے بات چیت کریں۔

میرے الفاظ

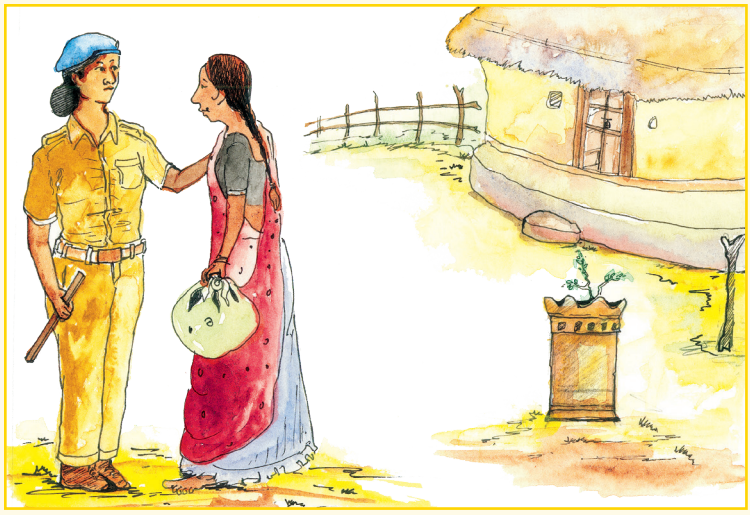
استاد کے لیے ہدایت: قانونی معلومات کے موضوع پر بات چیت کیجیے اور ساتھیوں سے معلوم کر کے اس موضوع سے متعلق 3-4 الفاظ لکھیے۔ یہ الفاظ ان کی اپنی زبان سے بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے ''قانونی داؤ پیچ'' کے لیے قانونی لفڑا۔

▪ تصویر دیکھ کر خالی جگہ پر اپنی کہانی بنائیے اور لکھیے۔



مینا کا چھوٹا سا گھر ہے وہ سلائی کرتی ہے۔اسی سے اس کی گزر بسر ہوتی ہے۔شوہر نہیں ہے،تین سال پہلے انتقال ہوگیا تھا۔مینا کے دو بچّے ہیں۔وہ اسکول میں پڑھتے ہیں۔مینا کے گھر کے نزدیک شیر خان کی فیکٹری ہے۔شیر خاں مینا پر دباؤ ڈالتا ہے کہ وہ اپنا گھر اسے بیچ دے۔دراصل شیر خاں وہاں اپنی نئی فیکٹری کھولنا چاہتا ہے۔






मुफ्त सहायता केंद्र

جانیں وزن کے بارے میں

1 کلوگرام = 1000 گرام

آدھا کلوگرام = 500 گرام

چوتھائی یا پاؤ کلوگرام = 250 گرام

1۔ آپ کا وزن کتنا ہے؟ تول کر لکھیے _____

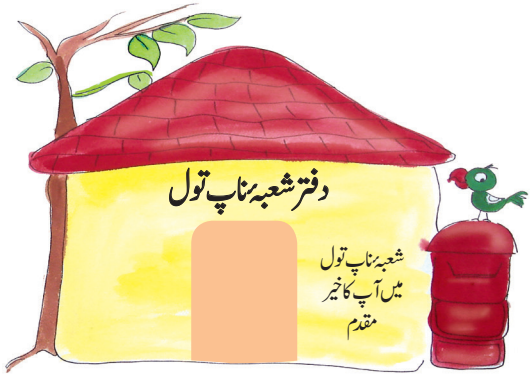
2۔ آپ کے دوست کا وزن کتنا ہے؟ _____

3۔ وزن کر کے لکھیے اور بتائیے کہ کس کا وزن زیادہ ہے۔ آپ کا یا آپ کے دوست کا؟ _____



- ایک پھول گوبھی کا وزن کتنا ہو گا؟
- اگر چندا نے ایک کلوگرام چینی خریدی لیکن اس کو چینی کے وزن سے اندازہ ہوا کہ اس کا وزن 1 کلوگرام نہیں ہے۔ اس نے دوسری دکان پر جا کر چینی کا وزن کیا جو 900 گرام نکلا۔ دکان دار نے چندا کو کتنی چینی کم دی؟





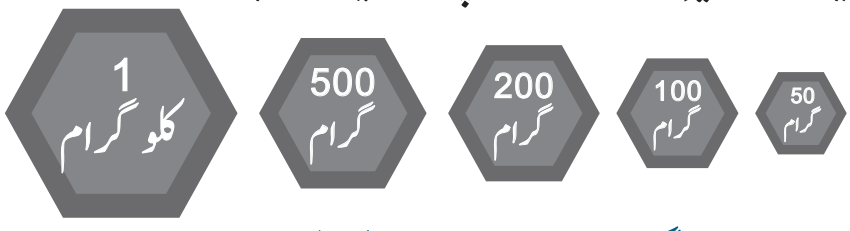
استاد کے لیے ہدایت: پہلے وزن کے بارے تفصیل سے بتائیے اور ساتھیوں کو وزن کی اکائیوں جیسے کلوگرام، گرام کا تجزیہ فراہم کر کے ان کو سمجھنے میں مدد کیجیے۔ زیادہ وزن والی چیزوں کو وزن تولنے کے لیے کلوگرام کا استعمال ہوتا ہے۔ کم وزن والی چیزوں کو تولنے کے لیے گرام کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کلو گرام اور گرام کو آدھا کلو اور ایک پاؤ بھی لکھ سکتے ہیں۔

- 5 کلوگرام گیہوں سو روپے میں آتا ہے تو 25 کلوگرام گیہوں کی قیمت کیا ہوگی؟
- 25 کلوگرام گیہوں خریدنے کے لیے آپ کون کون سے اور کتنے نوٹ دیں گے؟ لکھیے۔



وزن ناپنے کے باٹ

اس طرح سے زیادہ بھاری چیزوں کے وزن کو ناپنے کے لیے بڑے باٹ ہوتے ہیں۔



شازیہ سبزی خریدنے بازار گئی حساب لگائیے اس نے کل کتنے روپے کی سبزیاں خریدیں؟

نمبر	سبزی کا نام	دام	مقدار	روپے دیے (رقم)
1	آلو	20روپے	2 کلوگرام	
2	پیاز	15روپے	1 کلوگرام	
3	ٹماٹر	25روپے	3 کلوگرام	
4	لوکی	10روپے	آدھا کلوگرام	
		کُل روپے		

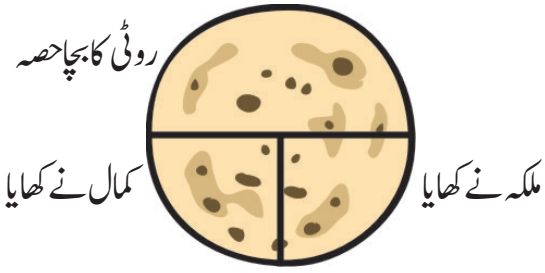
استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کو اس بات کے لیے بیدار کیجیے کہ جب وہ کسی دکان سے کوئی سامان خریدیں تو دکاندار سے اس کا بل ضرور لیں اور اس کے استعمال پر بات چیت کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ نے جو سامان خریدا ہے وہ اصل وزن سے کم ہے تو آپ دکان دار سے سامان والے پلڑے میں باٹ اور باٹ والے پلڑے میں سامان رکھ کر دوبارہ تلوا سکتے ہیں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ دکان دار کے باٹ ٹھیک نہیں ہیں تو آپ شعبہ ناپ تول کے دفتر جاکر اس کی شکایت کر سکتے ہیں۔

پڑھیے اور سمجھیے

ماں نے ایک بڑی روٹی بنائی۔ اسے دو برابر حصّوں میں تقسیم کیا۔ ان میں سے ایک حصّے میں سے آدھا آدھا حصّہ اپنے دونوں بچّوں، کمال اور ملکہ کو دیا۔ تصویر دیکھ کر بتائیے کہ کس کو کتنا حصّہ ملا۔

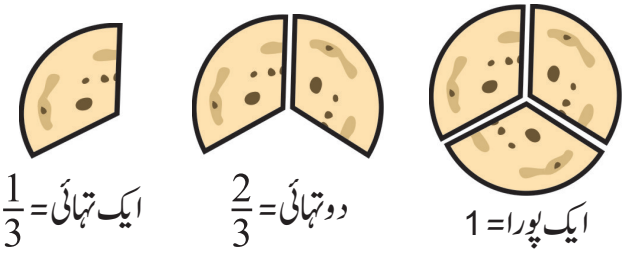
	کہتے ہیں	پڑھتے ہیں	لکھتے ہیں
	ایک پورا	مکمل	1
	آدھا	دو برابر حصوں میں سے ایک حصہ	$\frac{1}{2}$ ایک بٹے دو
	ایک چوتھائی	چار حصوں میں سے ایک حصہ	$\frac{1}{4}$ ایک بٹے چار

- روٹی کا کتنا حصّہ بچ گیا؟
- کمال نے روٹی کا کتنا حصّہ کھایا؟
- ملکہ نے روٹی کا کتنا حصہ کھایا؟



اگر ماں روٹی کے تین برابر حصّے کرتی تو ایسے تقسیم ہوتی؟

کیا بچوں کو پہلے سے زیادہ حصّہ ملے گا؟

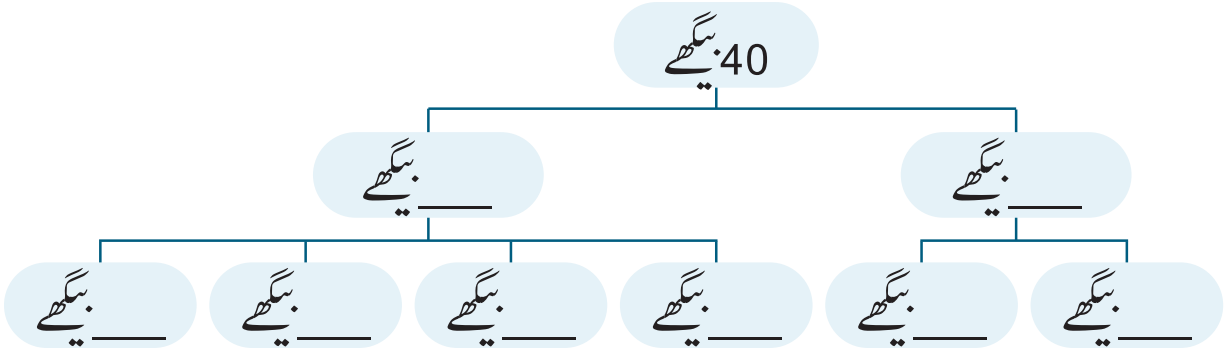


استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کو دیگر روزمرہ کی مثالیں دے کر بات چیت کیجیے۔ کاغذ کو موڑ کر یا کنکریوں کی مدد سے بھی بات چیت کی جاسکتی ہے۔ وزن کی پیائش کے لیے اب ڈیجیٹل مشینیں بھی استعمال کی جارہی ہیں۔ ڈیجیٹل مشینوں میں وزن کی پیائش کرنے سے پہلے اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ مشین صفر پر سیٹ ہو۔ اس بات پر تبادلۂ خیال کریں کہ ایسی مشینیں آپ کے پاس کہاں استعمال ہو رہی ہیں۔

■ درج ذیل جدول میں فصل کی تقسیم دی گئی ہے۔جس میں تحریر بعض جگہ سے مٹ گئی ہے۔جدول بھرنے میں مدد کیجیے۔

فصل	کل پیداوار (بوریوں میں)	کل پیداوار کا نصف (بوریوں میں)	کل پیداوار کا ایک چوتھائی (بوریوں میں)
مٹر	24		
چنا	32		
گیہوں	40	20	
			5
	22		ساڑھے پانچ یا پانچ اور آدھا

■ سکندر کے پاس چالیس بیگھے زمین ہے۔سکندر کے دو بچے شاہد اور شبیہ ہیں۔دونوں بچوں میں زمین کا بٹوارہ ہوا۔آگے تصویر میں دیکھتے ہیں کہ اگلی نسل میں زمین کا بٹوارہ کیسے ہوا۔



- 40 کو 2 برابر حصوں میں تقسیم کیا = 40÷2
- 20 کو چار برابر حصوں میں تقسیم کیا = 20÷4
- 20 بیس کو پانچ برابر حصوں میں تقسیم کیا = 20÷5

استاد کے لیے ہدایت: زمین یا کسی دیگر سامان کو بٹوارہ کرتے ہوئے تقسیم کی سمجھ پر بات کریں

تبصرہ

حروف تہجی

ا ب پ ت ٹ ث

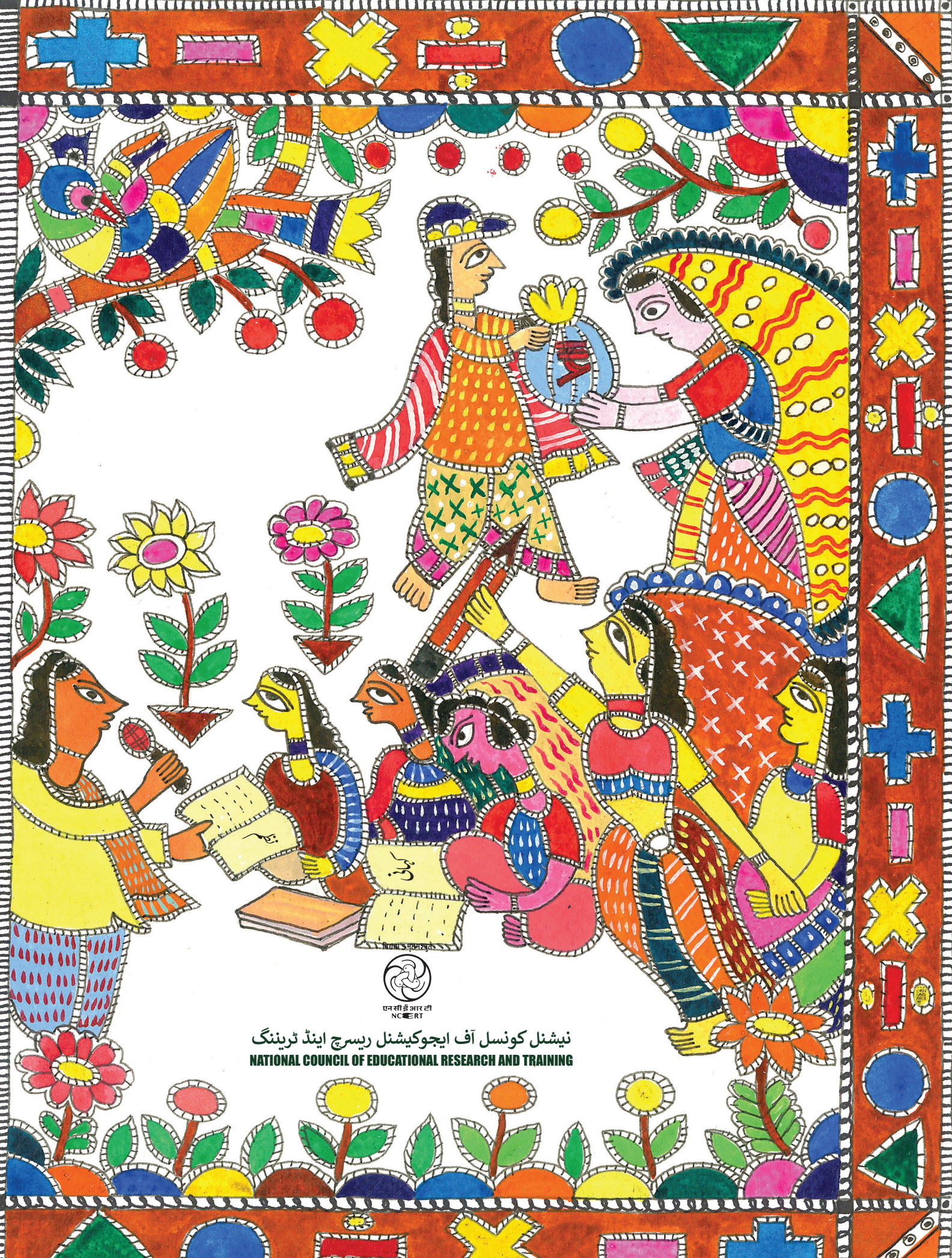
ج چ ح خ د ڈ ذ

ر ڑ ز ژ س ش ص

ض ط ظ ع غ ف

ق ک گ ل م ن

و ہ ی ے



एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING